Australian Government
Attorney-General's Department

جبری شادی کے سلسلے میں سول پروٹیکشنز اور تدارک کے اقدامات کو بہتر بنانا

کنسلٹیشن پیپر (باضابطہ آراء و مشورے کے لیے دستاویز)

جولائی 2024

دھرتی کا اقرار

ہم آسٹریلیا کے روایتی نگہبانوں کو تسلیم کرتے ہیں اور دھرتی، سمندر اور کمیونٹی کے ساتھ ان کے مسلسل رشتے کو تسلیم کرتے ہیں۔ ہم گزشتہ، موجودہ اور ابھرتی ہوئی قوموں، تہذیبوں اور بزرگوں کو سلام پیش کرتے ہیں۔

© Commonwealth of Australia 2024

کامن ویلتھ کوٹ آف آرمز (سرکاری نشان) کے سوا اس اشاعت میں پیش کیا گیا تمام مواد 4.0 Creative Commons Attribution انٹرنیشنل پبلک لائسنس https://creativecommons.org/licenses/by/4.0/legalcode کے تحت فراہم کیا گیا ہے۔

اس کا مطلب ہے کہ یہ لائسنس صرف اس دستاویز میں بیان کردہ طریقے سے مواد پر لاگو ہوتا ہے۔

متعلقہ لائسنس کی شرائط Creative Commons ویب سائیٹ https://creativecommons.org/ پر دستیاب ہیں اورCC BY 4.0 license بھی https://creativecommons.org/licenses/by/4.0/legalcode پر دستیاب ہے۔

کوٹ آف آرمز کا استعمال
کوٹ آف آرمز کے استعمال کی شرائط کی تفصیل یہاں
ڈیپارٹمنٹ آف پرائم منسٹر اینڈ کیبینٹ کی ویب سائیٹ پر موجود ہیں - https://www.pmc.gov.au/government/commonwealth-coat-arms

مندرجات

مدد اور سہارا 5

اصطلاحات کے متعلق نوٹ...... 5

سبمشن (رائے/تبصرے) بھیجیں 5

آن لائن سروے یا تحریری سبمشن...... 5

کنسلٹیشن کے دوسرے ذرائع...... 6

کنسلٹیشن کا عرصہ...... 6

رابطہ برائے سوالات...... 6

تعارف...... 7

جبری شادی...... 7

آسٹریلیا میں جبری شادی پر موجودہ ریسپانس 7

امدادی خدمات...... 8

جبری شادی کتنی عام ہے، ڈاٹا...... 8

وِکٹم سروائیورز کی عمر...... 9

کیسوں کی مثالیں 10

کنسلٹیشن کے لیے پروپوزل (تجویز برائے مشورہ)...... 11

پارٹ 1 - جبری شادی کے متعلق یہ مشترکہ فہم پیدا کر کے کہ یہ عائلی اور گھریلو تشدّد کی ایک صورت ہے، وِکٹم سروائیورز کے لیے عائلی اور گھریلو تشدّد کے خلاف سروسز کا حصول آسان بنایا جائے...... 13

مطلوبہ نتیجہ...... 13

خلاصہ...... 13

آراء اور تبصروں کے لیے پروپوزل...... 13

پارٹ 2 - تعلیم کو بہتر بنانا اور آگہی پھیلانا...... 14

مطلوبہ نتائج 14

خلاصہ...... 14

آراء اور تبصروں کے لیے پروپوزل...... 14

پارٹ 3 - سول پروٹیکشنز اور تدارک کے اقدامات کو تقویت دینا 15

مطلوبہ نتائج 15

خلاصہ...... 15

سول پروٹیکشنز اور تدارک کے اقدامات سے کیا مراد ہے؟...... 15

ابھی کونسے سول پروٹیکشنز مہیا ہیں؟...... 15

جبری شادی کے خلاف زیادہ مضبوط سول پروٹیکشنز اور تدارک کے اقدامات کی ضرورت کیوں ہے؟ 16

آراء اور تبصروں کے لیے پروپوزل 17

بہتر سول پروٹیکشنز اور تدارک کے اقدامات مہیا کرنے کے مختلف طریقے...... 17

بہتر سول پروٹیکشنز اور تدارک کے اقدامات - اہم پہلو 18

خطرے کے عوامل اور مدد حاصل کرنے میں رکاوٹیں 24

بچوں کو مدد دینا 25

اختتام 25

کنسلٹیشن کے لیے سوالات یہاں جمع کر دیے گئے ہیں 26

کنسلٹیشن کے لیے پروپوزل (تجویز برائے مشورہ) 26

پارٹ 1: جبری شادی کے متعلق یہ مشترکہ فہم پیدا کر کے کہ یہ عائلی اور گھریلو تشدّد کی ایک صورت ہے، وِکٹم سروائیورز کے لیے عائلی اور گھریلو تشدّد کے خلاف سروسز کا حصول آسان بنایا جائے 26

پارٹ 2: تعلیم کو بہتر بنانا اور آگہی پھیلانا 26

پارٹ 3: سول پروٹیکشنز اور تدارک کے اقدامات کو تقویت دینا 26

آراء اور تبصروں کے لیے پروپوزل 26

آرڈرز کی بنیادیں 26

آرڈرز کا سکوپ 27

درخواست گزار 27

مدعا علیہ 27

وِکٹم سروائیور کا اختیار 27

کمرۂ عدالت میں پروٹیکشنز اور قانونی عمل کے دوران مدد 27

عارضی آرڈرز اور ایک فریق کے لیے سماعتیں 27

آرڈرز سرو کرنا، نفاذ اور خلاف ورزیاں 27

تدارک کے دوسرے اقدامات 27

خطرے کے عوامل اور مدد حاصل کرنے میں رکاوٹیں 27

بچوں کی مدد کرنا 28

مدد اور سہارا

جبری شادی ایک بہت مشکل مسئلہ ہے اور اس پیپر کو پڑھنے سے کچھ لوگوں میں شدید جذبات ابھر سکتے ہیں۔

اگر آپ کو اپنی سلامتی یا کسی اور کی سلامتی کے لیے فوری خدشہ ہو یا ایمرجنسی صورتحال ہو تو ٹرپل زیرو (000) پر کال کریں۔

اگر آپ یا آپ کے کسی واقف کی جبری شادی ہوئی ہے یا جبری شادی کا خطرہ ہے تو آپ آسٹریلین فیڈرل پولیس کو رپورٹ کر سکتے ہیں یا 131 237 پر کال کریں یا My Blue Sky کی ویب سائیٹ پر یا 8115 9514 02 پر فون کر کے ان سے رابطہ کریں (پیر- جمعہ صبح 9 بجے - شام 5 بجے، سڈنی کے وقت کے مطابق)۔ MyBlueSky ان لوگوں کے لیے آسٹریلیا کی خصوصی نیشنل سروس ہے جو جبری رشتے میں ہیں یا شادی پر مجبور کیے جانے کے متعلق فکرمند ہیں۔

مندرجہ ذیل سروسز بھی آپ کو مدد اور سہارا دے سکتی ہیں:

- Lifeline (13 11 14) - شدید مشکلات میں مدد اور خودکشی کی روک تھام کی قومی سروس، ہفتے کے ساتوں دن، 24 گھنٹے دستیاب۔
- 1800Respect - (1800 737 732) - جنسی حملے، گھریلو اور عائلی تشدّد کے لیے قومی کاؤنسلنگ سروس، ہفتے کے ساتوں دن، 24 گھنٹے دستیاب۔
- YARN13(13 92 76) ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈرز کے لیے شدید مشکلات میں مدد کی لائن ہے، ہفتے کے ساتوں دن، 24 گھنٹے دستیاب۔
- Kids Helpline (1800 55 1800) - بچوں اور نوجوانوں (5 سے 25 سال عمر) کے لیے شدید مشکلات میں ان کی ضروریات کے لحاظ سے خاص مدد، ہفتے کے ساتوں دن۔

اصطلاحات کے متعلق نوٹ

یہ کنسلٹیشن پیپر جبری شادی کے تجربے سے گزرنے والے، یا ایسے سلوک جس کا مقصد جبری شادی کروانا ہو، سے گزرنے والے شخص کے لیے 'victim-survivor' (وِکٹم سروائیور یعنی نشانہ بننے کے بعد بچ نکلنے والا شخص) کی اصطلاح استعمال کرتا ہے۔ ہم تسلیم کرتے ہیں کہ جبری شادی کے تجربے سے گزرنے والے افراد شاید اپنے لیے اس اصطلاح کو درست نہ سمجھتے ہوں۔

سبمشن (رائے/تبصرے) بھیجیں

یہ کنسلٹیشن پیپر جبری شادی کے مسئلے سے نبٹنے کے لیے آسٹریلین گورنمنٹس کے ایک مربوط قومی ریسپانس کے ذریعے کام میں رہنمائی کے لیے تبصروں کی دعوت دیتا ہے جس میں جبری شادی کا شکار ہونے والے یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار لوگوں کے لیے سول پروٹیکشنز (سول قانون کے تحت تحفظ) اور تدارک کے اقدامات کا ماڈل طے کرنا بھی شامل ہے۔

ہم کمیونٹی کے تمام ارکان کے خیالات اور تبصرے جاننے میں دلچسپی رکھتے ہیں، بالخصوص ہم جبری شادی کے تجربے سے گزرنے والوں، جبری شادی سے متاثرہ کمیونٹیوں کے لوگوں، قانون کے پریکٹیشنرز، سروس پرووائیڈرز، فرنٹ لائن کے کارکنوں، کمیونٹی گروپس اور علم و تعلیم کے شعبے کے لوگوں کے تجربات سننا چاہتے ہیں۔

آن لائن سروے یا تحریری سبمشن

اس کنسلٹیشن پیپر کے جواب میں سبمشن بھیجنے کے لیے Commonwealth Attorney-General's Department's Consultation Hub پر جائیں اور 'Make a submission' پر کلک کریں۔ یہ لنک آپ کو ایک آن لائن سروے تک لے جائے گا جس میں اس پیپر کے کنسلٹیشن کے سوالات ہوں گے۔ آپ کے لیے ہر سوال کا جواب دینا ضروری نہیں ہے۔ آپ چاہیں تو صرف ان سوالات کا جواب دیں جو آپ یا آپ کی تنظیم کے لیے متعلقہ سوال ہیں۔ آپ کنسلٹیشن ہب کے ذریعے ایک الگ سبمشن بھی اپ لوڈ کر سکتے ہیں۔

آپ اپنا جواب اپنے نام کے ساتھ یا نام کے بغیر بھیج سکتے ہیں۔ اگر آپ رضامندی دیں تو ہم کنسلٹیشن پیپر کے آخر میں جوابات شائع کریں گے۔ اگر آپ رضامندی نہ دیں یا اگر سبمشن کی اشاعت میں کسی قانونی مسئلے کا امکان ہو تو ہم جوابات شائع نہیں کریں گے۔ سبمشنز کو معلومات تک رسائی کے حق کی درخواستوں یا پارلیمنٹ کی طرف سے درخواستوں کے تحت منکشف کرنا لازمی ہو سکتا ہے۔

کنسلٹیشن کے عمل میں دی جانے والی ذاتی تفصیلات کو *پرائیویسی ایکٹ 1988* (کامن ویلتھ) کے مطابق برتا جائے گا۔
اٹارنی جنرلز ڈیپارٹمنٹ ذاتی تفصیلات کیسے اکٹھی کرتا ہے، محفوظ رکھتا ہے اور استعمال کرتا ہے، اس بارے میں مزید معلومات کے لیے براہ مہربانی اٹارنی جنرلز ڈیپارٹمنٹ کی پرائیویسی پالیسی دیکھیں۔

کنسلٹیشن کے دوسرے ذرائع

اگر آپ ذاتی طور پر یا وڈیو کال یا فون کال پر اپنی رائے دینا چاہیں تو براہ مہربانی ForcedMarriage@ag.gov.au پر رابطہ کریں۔

اگر آپ انگلش کے علاوہ کسی اور زبان میں رائے دینا چاہیں تو براہ مہربانی ForcedMarriage@ag.gov.au پر رابطہ کریں۔

اگر آپ کو کسی معذوری یا کمزوری کی وجہ سے کوئی دوسری ضرورت ہو تو براہ مہربانی ForcedMarriage@ag.gov.au پر رابطہ کر کے ہمیں بتائیں۔

کنسلٹیشن کا عرصہ

کنسلٹیشن 29/07/2024 سے شروع ہو گی اور 23/09/2024 کو ختم ہو گی۔

رابطہ برائے سوالات

اگر آپ اپنی رائے کے متعلق ہم سے بات کرنا چاہتے ہوں تو براہ مہربانی ForcedMarriage@ag.gov.auپر رابطہ کریں۔

تعارف

تمام آسٹریلین گورنمنٹس جبری رشتے میں موجود یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار لوگوں کے بہتر تحفظ کی خاطر مل کر کام کر رہی ہیں۔ اس پیپر میں بیان کردہ اقدامات کامن ویلتھ گورنمنٹ، سٹیٹ گورنمنٹس یا ٹیریٹری گورنمنٹس کا متفقہ نقطۂ نظر پیش نہیں کرتے اور نہ ہی گورنمنٹس کو ایکشن لینے کا پابند کرتے ہیں۔ کنسلٹیشن پیپر کے جوابات سے تمام آسٹریلین عملداریوں کے کام میں رہنمائی ملے گی جس سے جبری شادی کے خلاف سول پروٹیکشنز اور تدارک کے اقدامات کا متفقہ ماڈل تشکیل دیا جائے گا۔

آسٹریلیا میں سب لوگ یہ چننے کے لیے آزاد ہیں کہ آیا وہ شادی کریں گے، اور وہ کس سے اور کب شادی کریں گے۔ جب کوئی شادی نہ کرنا چاہتا ہو تو اس کی شادی کر دینا کبھی قابل قبول نہیں ہوتا اور آسٹریلیا میں یہ جرم ہے۔

آسٹریلین گورنمنٹس جبری رشتے میں موجود یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار افراد کے لیے سول پروٹیکشنز اور تدارک کے اقدامات کو مضبوط بنانے کی خاطر ایک مربوط قومی ریسپانس کے ذریعے مل کر کام کرنے کا عزم رکھتی ہیں۔ مختلف گورنمنٹس کا باہمی تعاون ایک ایسے ماڈل کے حصول کے لیے عین لازمی ہے جو منصفانہ، قابلِ رسائی اور قابلِ نفاذ ہو اور جو جبری شادی کے اقدامات کے منفرد چیلنجوں سے نبٹتا ہو جیسے وِکٹم سروائیورز کو جبراً آسٹریلیا سے باہر لے جانے کی روک تھام کرنا اور تحفظ کی ایسی صورتیں فراہم کرنا جو بچوں اور بالغوں دونوں کے لیے مہیا ہوں۔

بہتر سول پروٹیکشنز اور تدارک کے اقدامات کا مقصد اصلاح اور روک تھام کے نئے طریقے فراہم کرنا ہو گا جنہیں جبری شادی پر آسٹریلیا کے موجودہ ریسپانس کے ساتھ ساتھ استعمال کیا جائے گا، اور ان میں یہ شامل ہیں:

- 'ٹریفکنگ کا نشانہ بننے والے لوگوں کے پروگرام کے لیے آسٹریلین گورنمنٹ کی مدد' کے ذریعے جبری شادی کے خلاف ایک خصوصی امدادی سٹریم مہیا کی جائے گی
- آسٹریلین گورنمنٹ 2025 میں جبری شادی کے خلاف ایک سپیشلسٹ سپّورٹ پروگرام قائم کرنے کے لیے نئی فنڈنگ دے گی جو خصوصی مدد کے ساتھ ساتھ کمیونٹی میں تعلیم اور آگہی پھیلانے کا کام بھی کرے گا
- کمیونٹی تنظیموں کے لیے گرانٹ فنڈنگ تاکہ وہ جبری شادی سے نبٹنے کے لیے پروگرام فراہم کریں اور جبری رشتے میں موجود یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار لوگوں کی مدد کریں
- MyBlueSky ان لوگوں کے لیے آسٹریلیا کی خصوصی نیشنل سروس ہے جو جبری رشتے میں ہیں یا شادی پر مجبور کیے جانے کے متعلق فکرمند ہیں اور یہ سروس Anti-Slavery Australia تنظیم فراہم کرتی ہے۔

آسٹریلین عوام کی رائے یہ یقینی بنانے کے لیے اہم ہے کہ اس کام سے کمیونٹی کی ضروریات پوری ہوں اور جبری رشتے میں موجود یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار افراد کے لیے بہتر سول پروٹیکشنز فراہم ہوں۔

جبری شادی

جبری شادی اسے کہتے ہیں کہ کسی شخص کی شادی اس کی آزادانہ اور مکمل مرضی کے بغیر ہو کیونکہ اسے مجبور کیا گیا ہو، دھمکی یا دھوکا دیا گیا ہو یا وہ شادی کی رسم کی نوعیت اور نتائج سمجھنے کے قابل نہ ہو یا شادی کے وقت اس کی عمر 16 سال سے کم ہو۔

جبری شادی کسی بھی پس منظر کے لوگوں کی ہو سکتی ہے۔ نوجوان خواتین اور لڑکیوں کے لیے اس کا زیادہ خطرہ ہے لیکن سبھی عمروں، اصناف، جنسی رجحانات، کلچرز یا مذاہب کے لوگوں کو ان کی مرضی کے خلاف شادی پر مجبور کیا جا سکتا ہے۔ جبری شادی کو آسٹریلیا میں غلامی نما فعل سمجھا جاتا ہے لیکن اسے عائلی اور گھریلو تشدّد کی ایک صورت اور صنفی بنیادوں پر تشدّد بھی مانا جاتا ہے۔ جبری شادی کو *خواتین اور ان کے بچوں کے خلاف تشدّد کے خاتمے کے نیشنل پلان (2022-2032)* میں غور کے لائق مسئلہ قرار دیا گیا ہے۔

یہ ذہن میں رکھنا اہم ہے کہ جبری شادی کا مسئلہ ارینجڈ شادیوں اور جعلی شادیوں سے مختلف ہے۔ ارینجڈ شادیاں قانون کے مطابق ہیں اور یہ ایسی شادیاں ہوتی ہیں جن میں خاندان یا کمیونٹی کے لوگ شادی پر رضامند دونوں فریقوں کو ان کے ازدواجی ساتھی سے متعارف کروانے یا ساتھی کے انتخاب کا کام اپنے ہاتھ میں لیتے ہیں۔ جعلی شادیاں ایسی شادیاں ہوتی ہیں جن میں دونوں فریق فراڈ کے مقصد سے ارادتاً جھوٹ موٹ کی شادی کرتے ہیں۔

آسٹریلیا میں جبری شادی پر موجودہ ریسپانس

جبری شادی پر آسٹریلیا کا ریسپانس انسانی ٹریفکنگ، غلامی اور غلامی جیسی دوسری حرکتوں مثلاً بیگار اور جبری مشقّت سمیت استحصال کی سنگین صورتوں کے سدّباب کے لیے آسٹریلین گورنمنٹ کی حکمت عملی کا حصہ ہے۔ اجتماعی طور پر ان حرکتوں کو اکثر 'دورِ جدید کی غلامی' کہا جاتا ہے۔

جبری شادی سمیت دورِ جدید کی غلامی کے سدّباب کے لیے آسٹریلیا کی حکمت عملی [دورِ جدید کی غلامی کے سدّباب کے لیے نیشنل ایکشن پلان 2020-2025] (نیشنل ایکشن پلان) میں بیان کی گئی ہے۔ نیشنل ایکشن پلان میں ایک واضح عہد یہ ہے کہ جبری رشتے میں موجود یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار افراد کے لیے سول پروٹیکشنز اور تدارک کے اقدامات کو بہتر بنانے کے لیے ایک ماڈل تشکیل دیا جائے۔

کامن ویلتھ *کریمینل کوڈ ایکٹ 1995* (کریمینل کوڈ) میں جرائم کی دفعات درج ہیں جو جبری شادی کو جرم قرار دیتی ہیں۔ انہیں 2013 میں متعارف کروایا گیا تھا۔ کریمینل کوڈ کے تحت کسی شخص کی جبری شادی کروانا یا جبری شادی میں فریق بننا غیر قانونی ہے۔ سوائے اس کے کہ جبری شادی کا نشانہ بننے والے شخص آپ خود ہوں، جبری شادی میں فریق ہونے کا مطلب ایک ایسے شخص سے شادی کرنے پر اتفاق کرنا ہے جس کے جبری شادی کا نشانہ بننے کے متعلق آپ کو علم یا شک ہو۔

آسٹریلین فیڈرل پولیس (AFP) آسٹریلیا میں جبری شادی کے جرائم کے سلسلے میں مرکزی تفتیشی ایجنسی ہے۔ AFP جبری رشتے میں موجود یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار افراد کو مدد کے لیے ریفر کر سکتی ہے (دوسرے اداروں سے رابطہ کروا سکتی ہے) جس میں رہائش، مالی مدد، کاؤنسلنگ (گفتگو کے ذریعے ماہرانہ مدد) اور امیگریشن کے متعلق قانونی مشورہ شامل ہے۔ یہ مدد تب بھی دستیاب ہے جب متعلقہ شخص کریمینل تفتیش یا استغاثہ کی کارروائی میں تعاون نہ کرنا چاہتا ہو۔

امدادی خدمات

آسٹریلین گورنمنٹ کی فنڈنگ سے چلنے والے ٹریفکنگ کا نشانہ بننے والے افراد کے لیے پروگرام (STPP) کے ذریعے مدد فراہم کی جاتی ہے اور یہ پروگرام آسٹریلین ریڈ کراس چلاتی ہے۔ STPP جبری رشتے میں موجود یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار افراد کے لیے 200 دنوں تک بھرپور مدد فراہم کرتا ہے۔ اس وقت صرف AFP کلائنٹس کو STPP کے لیے ریفر کر سکتی ہے۔ تاہم 2024 کے وسط میں STPP میں جانے کے لیے ریفرل کا ایک اضافی راستہ مہیا کیا جائے گا۔ اس کا مطلب ہے کہ وِکٹم سروائیورز ایک کمیونٹی سروس پرووائیڈر کے ذریعے STPP حاصل کر سکیں گے اور AFP سے واسطہ ضروری نہیں ہو گا۔ کھلے مقابلے کے ذریعے گرانٹس کی تقسیم کے بعد Salvation Army کو 28 نومبر 2025 تک ریفرل کے اضافی راستے کے پائلٹ پر عملدرآمد کے لیے چنا گیا تھا۔ یہ تنظیم ہر سٹیٹ اور ٹیریٹری میں صبح 9 بجے سے شام 5 بجے تک وِکٹم سروائیورز کی STPP کے لیے اہلیت پر غور کرے گی اور کام کے اوقات کے بعد تنظیم کی طرف سے معلومات دینے کے لیے ویب سائیٹ اور میسیج سروس مہیا ہو گی۔

آسٹریلین گورنمنٹ نے ایک نیا جبری شادی کے خلاف سپیشلسٹ سپّورٹ پروگرام (FMSSP) شروع کرنے کے لیے 5 سالوں میں 12.1$ ملین بھی مختص کیے ہیں جو جنوری 2025 میں شروع ہونے والا جبری شادی کے خلاف نیشنل پروگرام ہو گا۔ FMSSP جبری شادی کے خطرے سے دوچار افراد یا جبری شادی کے تجربے سے گزرنے والوں کے لیے انفرادی ضروریات کی بنیاد پر روک تھام اور شروع سے ہی اصلاح فراہم کرے گا تاکہ کلائنٹس کی صحت، اچھی زندگی، جسمانی اور سماجی حوالے سے ضروریات پوری ہوں، اور اس میں حسب ضرورت کاؤنسلنگ اور ایمرجنسی رہائش تک ضروری رسائی دلانا بھی شامل ہے۔ FMSSP میں 'no wrong door' (داخلے کا کوئی راستہ غلط نہیں) سوچ کے تحت کام کیا جائے گا اور جبری رشتے میں موجود لوگ یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار لوگ کمیونٹی میں 'soft entry' (آسان داخلہ) پوائنٹس کے ذریعے پروگرام میں شامل ہو سکیں گے۔ FMSSP میں کمیونٹی کو تعلیم اور آگہی دینے کے نئے اقدامات بھی شامل ہوں گے اور آسٹریلیا میں کمیونٹیوں کے ساتھ مل کر کام کیا جائے گا۔

FMSSP کے قیام کے ساتھ ساتھ آسٹریلین گورنمنٹ نے *Speak Now* (*ابھی بولیں*) پراجیکٹ میں توسیع کے لیے 2.2$ ملین بھی مختص کیے ہیں جو Anti-Slavery Australia چلاتی ہے تاکہ تعلیم، آگہی پھیلانے اور تعاون بڑھانے کے ذریعے جبری شادی کی روک تھام جاری رہے۔

جبری شادی کتنی عام ہے، ڈاٹا

رپورٹوں کی تعداد

AFP کو ملنے والی دورِ جدید کی غلامی کی تمام رپورٹوں میں ایک بڑی تعداد جبری شادی کی رپورٹوں کی ہے۔ جبری شادی اکثر چھپی ہوتی ہے اور اس کی رپورٹ کم کی جاتی ہے اور کم کیسوں کا پتہ چلتا ہے۔ وِکٹم سروائیورز اکثر کم عمر ہوتے ہیں اور شاید سامنے آنے اور رپورٹ کرنے سے ڈرتے ہیں۔ یہ بھی ممکن ہے کہ وِکٹم سروائیورز زبردستی اور کنٹرول کی وجہ سے مدد نہ مانگ سکیں۔ آسٹریلیا میں تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ دورِ جدید کی غلامی کے کیسوں میں سے بہت کم کیس دریافت ہوتے ہیں یعنی ہر پانچ وِکٹم سروائیورز میں سے ایک کا پتہ چلتا ہے۔

ٹیبل 1: مالی سال 2018 سے مالی سال 2023 تک (5 سال کے عرصے میں) AFP کو ملنے والی دور جدید کی غلامی کی رپورٹیں

	مالی سال 2018-19	مالی سال 2019-20	مالی سال 2020-21	مالی سال 2021-22	**مالی سال 2022-23**
جبری شادی	95	92	79	84	**90**
دور جدید کی غلامی کی کل رپورٹیں	220	223	224	294	**340**

وِکٹم سروائیورز کی عمر

AFP کو ملنے والی رپورٹوں کی اکثریت 18 سال سے کم عمر کے وِکٹم سروائیورز سے تعلق رکھتی ہیں اور ان میں بھی اکثر 16 سال کی عمر سے کم ہوتے ہیں۔ 1 جولائی 2016 سے 30 جون 2022 تک 56٪ رپورٹوں کے سلسلے میں وِکٹم سروائیورز کی عمر 18 سال سے کم تھی، 31٪ کی عمر 16 سال سے کم تھی اور 25٪ کی عمر 16 سے 18 سال کے درمیان تھی۔

گراف 1: جبری شادی کی رپورٹیں - رپورٹ کے وقت وِکٹم سروائیور کی عمر (5 -سالوں کا تجزیہ)

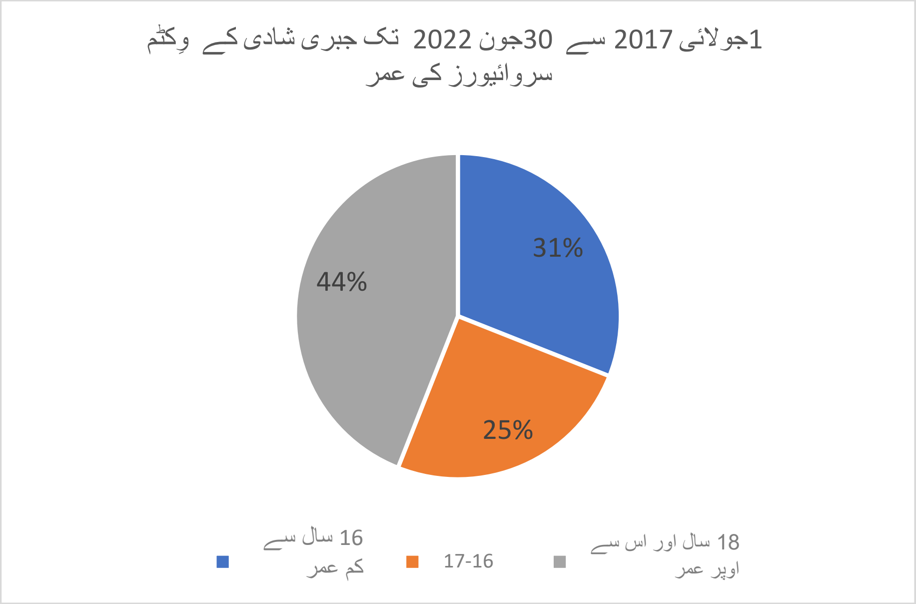

نوٹ: یہ اعدادوشمار واقع ہونے والے جرائم کی رپورٹوں، جرائم کی کوشش کی رپورٹوں اور جرائم کا خطرہ ہونے کے کیسوں سے تعلق رکھتے ہیں۔

کیسوں کی مثالیں

نیچے دی گئی داستانیں ایسے کچھ طریقوں کی مثالیں ہیں جن سے لوگوں کو ان کی مرضی کے خلاف شادی پر مجبور کیا جا سکتا ہے۔ یہ مثالیں حقیقی کیسوں کے حالات سے اخذ کی گئی ہیں جبکہ نام فرضی ہیں۔

کیس کی مثال

یاسمین ایک 15 سالہ آسٹریلین شہری ہے۔

یاسمین اپنے دادا دادی سے ملنے آسٹریلیا سے باہر گئی جبکہ اس کے والدین آسٹریلیا میں ہی رہے۔ اسے جلد ہی پتہ چل گیا کہ اس کے والدین نے اس لیے اسے بھیجا ہے کہ انہوں نے کزن سے اس کی شادی طے کر دی ہے جو اس سے تقریباً 20 سال بڑا ہے۔ یاسمین نے اپنے والدین کو بتایا کہ وہ شادی نہیں کرنا چاہتی لیکن والدین مصر رہے کہ شادی ضرور ہو گی اور وہ اپنے خاندان اور کمیونٹی کے لیے شادی کی اہمیت پر زور دیتے رہے۔

یاسمین کے رشتہ داروں نے اس کا پاسپورٹ لے لیا اور یاسمین کو اس کے آبائی ملک کے ایک ایسے حصے میں ایک رشتہ دار کے گھر لے گئے جس حصے سے وہ واقف نہیں تھی۔ اسے گھر سے نکلنے کی اجازت نہیں تھی اور اسے والدین کی کال سننے کے علاوہ کسی مقصد کے لیے فون استعمال نہیں کرنے دیا جاتا تھا۔

ایک دن یاسمین کے والدین نے اسے فون کر کے کہا کہ وہ صرف اس صورت میں آسٹریلیا واپس آ سکتی ہے اور دوبارہ سکول جا سکتی ہے کہ وہ ان کے چنے ہوئے آدمی سے شادی کرنے کے لیے مان جائے۔ یاسمین نے اپنے والدین سے کہا کہ وہ اس آدمی سے شادی کرنے کے لیے مان گئی ہے لیکن ان کے ساتھ کال ختم ہوتے ہی، یاسمین نے جلدی سے آسٹریلیا میں اپنی ایک قریبی سہیلی کو فون کر کے اسے اپنے حالات بتائے اور یہ بھی بتایا کہ وہ یہ شادی نہیں کرنا چاہتی۔ اس نے اپنی سہیلی کو بتایا کہ وہ نہیں جانتی کہ وہ کہاں ہے اور مدد لینے کا کوئی طریقہ بھی نہیں جانتی۔ اس کی سہیلی نے مدد اور مشورہ مانگنے کے لیے ایک مقامی کمیونٹی تنظیم سے رابطہ کیا۔

کیس کی مثال

سیم ایک 20 سالہ ہم جنس پرست مرد ہے۔ وہ دو سال سے چھپ کر اپنے بوائے فرینڈ کے ساتھ ڈیٹنگ کر رہا ہے۔

سیم کے والدین بہت روایتی خیالات رکھتے ہیں۔ سیم کو اپنے والدین کا بہت خیال ہے اور وہ ڈرتا ہے کہ والدین اس کے بوائے فرینڈ کو قبول نہیں کریں گے --

ایک دن سیم کے چچا نے سیم کو اس کے بوائے فرینڈ کے ساتھ دیکھ لیا اور اس کے والدین کو بتا دیا۔ چچا نے سیم کے والدین کو قائل کر لیا کہ اپنی کمیونٹی میں خاندان کی بدنامی سے بچنے کی خاطر جلدی سے سیم کی شادی کسی لڑکی سے کر دی جائے۔

جلد ہی سیم کے والدین نے اپنی کمیونٹی میں ایک لڑکی تلاش کر لی جو اس سے شادی کرنے کے لیے مان گئی۔ سیم پہلے کبھی اس لڑکی سے نہیں ملا تھا اور اس نے اپنے والدین کو بتانے کی کوشش کی کہ وہ اس لڑکی سے شادی نہیں کرنا چاہتا۔ سیم کے چچا نے اسے کہا کہ وہ خود غرض بن رہا ہے اور اپنے گھرانے کی ناک کٹوا رہا ہے، چچا نے اصرار کیا کہ سیم کے والدین شادی کی تیاریاں جاری رکھیں۔ سیم نے سر جھکا دیا اور شادی کی قانونی کارروائی ہو گئی لیکن وہ ناخوش ہے اور اس شادی کو برقرار نہیں رکھنا چاہتا۔ جب سیم نے یہ اظہار کیا تو اس کے چچا کو غصہ آ گیا اور اس نے سیم کے والدین کو قائل کیا کہ وہ اسے شادی توڑنے سے روکیں تاکہ کہیں سیم اپنے بوائے فرینڈ سے دوبارہ رشتہ نہ استوار کر لے۔

سیم کو خوف ہے کہ اگر اس نے کسی کو بتایا تو اس کے والدین کے خلاف پولیس رپورٹ ہو جائے گی اور والدین مصیبت میں پھنس جائیں گے۔ سیم کو لگتا ہے کہ وہ اپنے والدین سے تو اپیل کر سکتا ہے لیکن اسے فکر ہے کہ اس کا چچا والدین پر دباؤ ڈالتا رہے گا کہ وہ اسے اس شادی کو چلانے پر مجبور کریں۔

کیس کی مثال

زارا کی عمر 17 سال ہے اور چند مہینوں میں اس کا گریڈ 12 مکمل ہونے والا ہے۔

زارا کے والد بہت سخت مزاج اور کنٹرول رکھنے والے ہیں اور وہ ان سے ڈرتی ہے۔ جب زارا کی عمر 15 سال تھی تو اس کے والد نے اس کے آبائی ملک سے تعلق رکھنے والے ایک آدمی سے اس کا رشتہ کر دیا۔ زارا نے اپنے والد کی منّت کی اور انہیں اتنا عرصہ رک جانے کے لیے منا لیا کہ وہ کم از کم ہائی سکول کی تعلیم مکمل کر لے۔

اب جبکہ زارا کا ہائی سکول مکمل ہونے والا ہے، زارا کے والد اسے آبائی ملک بھیجنے اور اس آدمی سے بیاہنے کے لیے تیاریاں شروع کر رہے ہیں جسے انہوں نے اس کے لیے چنا ہے۔ زارا کو لگتا ہے کہ وہ دوبارہ اپنے والد کو نہیں منا سکے گی اور وہ یہ شادی نہیں کرنا چاہتی۔

سفر کی تاریخ قریب آ جانے پر زارا نے اپنے ٹیچر پر بھروسا کرتے ہوئے انہیں صورتحال بتائی۔ چونکہ زارا نیو ساؤتھ ویلز میں رہتی ہے اور 17 سال کی ہے، اس حرکت کی رپورٹ چائلڈ پروٹیکشن سروسز کو دینا لازمی نہیں ہے لہٰذا سکول نے نیو ساؤتھ ویلز پولیس کو رپورٹ کی۔ پولیس ٹیچر اور زارا کے گھر والوں سے ملی اور اس نتیجے پر پہنچی کہ زارا کے لیے جبری شادی کا خطرہ ہے۔

کنسلٹیشن کے لیے پروپوزل (تجویز برائے مشورہ)

یہ کنسلٹیشن پیپر آسٹریلیا میں جبری شادی سے نبٹنے کے طریقوں کو تقویت دینے اور جبری شادی کے خلاف سول پروٹیکشنز اور تدارک کے بہتر اقدامات مہیا کرنے کے ماڈل کے مختلف آپشنز کے خاکے پیش کرتا ہے۔ ابھی تمام آسٹریلین گورنمنٹس ان آپشنز اور دوسرے آپشنز پر تبادلۂ خیال کر رہی ہیں اور ان پر مزید غور اور فیصلے ہو سکتے ہیں۔ اس پیپر میں جن تین اہم ترین اقدامات پر غور کیا گیا ہے، وہ یہ ہیں:

1. **جبری شادی کے متعلق یہ مشترکہ فہم پیدا کر کے** کہ یہ عائلی اور گھریلو تشدّد کی ایک صورت ہے، وِکٹِم سروائیورز کے لیے عائلی اور گھریلو تشدّد کے خلاف سروسز کا حصول آسان بنایا جائے
2. **تعلیم کو بہتر بنایا جائے اور آگہی عام کی جائے** تاکہ جلد پتہ چلانا، مدد دینا اور روک تھام کرنا ممکن ہو
3. مندرجہ ذیل کسی طریقے سے **جبری شادی کے خلاف سول پروٹیکشنز** اور تدارک کے اقدام کو **بہتر بنایا جائے**
   a. **آپشن A:** کامن ویلتھ، سٹیٹس اور ٹیریٹریز کے عائلی اور گھریلو تشدّد کے موجودہ فریم ورکس میں بہتر پروٹیکشنز شامل کر دیے جائیں
      i. اس میں عملداریوں کا بہتر پروٹیکشنز کے مشترکہ اصول یا پہلو تشکیل دینا اور ان پر اتفاق کرنا شامل ہو سکتا ہے جنہیں وہ اپنے عائلی اور گھریلو تشدّد کے فریم ورکس میں مناسب طریقے سے شامل کریں، یا
   b. **آپشن B:** کامن ویلتھ کے قوانین میں نئے پروٹیکشنز مہیا کیے جا سکتے ہیں جبکہ سٹیٹس اور ٹیریٹریز کی گورنمنٹس ان پروٹیکشنز کے نفاذ کے لیے مدد دیں

اس کام کے ساتھ ساتھ آسٹریلین گورنمنٹ کا جبری رشتے میں موجود یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار لوگوں کی بہتر مدد کا عہد بھی پورا کیا جائے گا جس کے لیے جنوری 2025 سے جبری شادی کے خلاف سپیشلسٹ سپّورٹ پروگرام شروع کیا جائے گا۔

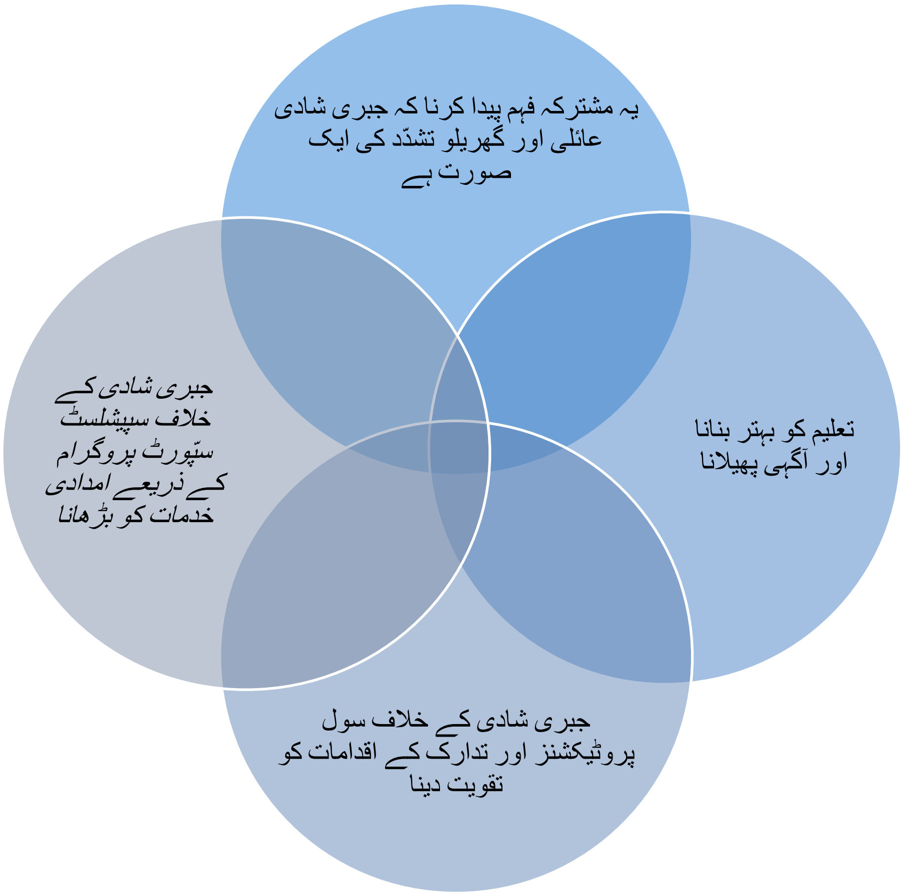

کنسلٹیشن کے لیے سوالات

1. کیا یہ ملک بھر میں جبری شادی کے ہم آہنگ ریسپانس کو بہتر بنانے کے لیے مؤثر آپشنز ہیں؟ کیا بعض دوسرے آپشنز پر بھی غور کیا جانا چاہیے؟

پارٹ 1 - جبری شادی کے متعلق یہ مشترکہ فہم پیدا کر کے کہ یہ عائلی اور گھریلو تشدّد کی ایک صورت ہے، وِکٹم سروائیورز کے لیے عائلی اور گھریلو تشدّد کے خلاف سروسز کا حصول آسان بنایا جائے

مطلوبہ نتیجہ

جبری رشتے میں موجود یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار لوگ ہر آسٹریلین عملداری میں عائلی اور گھریلو تشدّد کے خلاف نظاموں سے مدد اور تحفظ لے سکیں۔

خلاصہ

جبری شادی بالعموم خاندانوں میں پیش آنے والا معاملہ ہے۔ تاہم آسٹریلیا کے مختلف حصوں میں جبری شادی کو عائلی اور گھریلو تشدّد کی ایک صورت تسلیم کرنے کے حوالے سے صورتحال مختلف ہے۔ مثال کے طور پر نیو ساؤتھ ویلز، وکٹوریہ اور ساؤتھ آسٹریلیا میں جبری شادی کو عائلی تشدّد کی ایک صورت تسلیم کیا جاتا ہے لیکن کوئینزلینڈ، ویسٹرن آسٹریلیا، تسمانیہ، نادرن ٹیریٹری اور آسٹریلین کیپیٹل ٹیریٹری میں متعلقہ قوانین میں جبری شادی کو صراحتاً تسلیم نہیں کیا گیا۔

عائلی اور گھریلو تشدّد کے فریم ورکس میں ایسے پروٹیکشنز اور مدد کے طریقے شامل ہیں جن سے جبری شادی کے وِکٹم -سروائیورز کو فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ متعلقہ پروٹیکشنز اور مدد کے طریقوں میں سول پروٹیکشن آرڈرز، قانونی مدد، طبی نگہداشت، کاؤنسلنگ، مالی مدد اور ایمرجنسی رہائش شامل ہو سکتے ہیں۔ تاہم جب جبری شادی کو ملک کے بعض حصوں میں تو عائلی اور گھریلو تشدّد کی ایک صورت تسلیم کیا جاتا ہے، اور بعض حصوں میں تسلیم نہیں کیا جاتا تو اس سے وِکٹم سروائیورز کے لیے ان پروٹیکشنز اور مدد تک رسائی محدود ہو جاتی ہے۔ کچھ کیسوں میں اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ متعلقہ پروٹیکشنز اور مدد ان لوگوں کے لیے مہیا نہیں جو جبری رشتے میں ہیں یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار ہیں۔ بعض دوسرے کیسوں میں مدد کے حصول میں رکاوٹوں کی وجہ معلومات کی کمی یا جبری شادی کو عائلی اور گھریلو تشدّد کی قسم تسلیم نہ کرنا ہے۔

اگر جبری شادی کو تمام عملداریوں میں عائلی اور گھریلو تشدّد کی ایک صورت تسلیم کر لیا جائے تو عملداریوں کو جبری شادی کی تعریف اور معانی کے سلسلے میں بھی رہنمائی مہیا کرنی ہو گی۔ یہ کام *کریمینل کوڈ* (کامن ویلتھ) میں جبری شادی کی تعریف کا حوالہ دے کر کیا جا سکتا ہے جس کے مطابق جبری شادی یہ ہے کہ:

a) شادی کرنے والوں میں سے کسی فریق (وِکٹم یعنی نشانہ بننے والے شخص) کی شادی اس کی آزادانہ اور مکمل رضامندی کے بغیر ہوئی ہو:
   i. زبردستی، دھمکی یا دھوکے کے استعمال سے؛ یا
   ii. وکٹم کے شادی کی رسم کی نوعیت اور نتائج سمجھنے کے قابل نہ ہونے کی وجہ سے؛ یا

b) شادی کے وقت شادی کرنے والے دونوں فریقوں میں سے کسی ایک (وِکٹم) کی عمر 16 سال سے کم تھی۔

نیچے دیے گئے پروپوزل (تجویز) میں ان اقدامات کا ذکر ہے جن سے پورے آسٹریلیا میں جبری شادی کو عائلی اور گھریلو تشدّد کی ایک صورت قرار دینے کے لیے مشترکہ فہم پیدا کی جا سکتی ہے اور نتیجتاً جبری شادی کے وِکٹم سروائیورز کے لیے عائلی اور گھریلو تشدّد کے خلاف خدمات کی دستیابی بہتر بنائی جا سکتی ہے۔

آراء اور تبصروں کے لیے پروپوزل

عملداری کے لحاظ سے، جبری شادی کو مشترکہ طور پر عائلی اور گھریلو تشدّد کی ایک صورت تسلیم کرنا اس طرح ممکن ہے کہ:

- عائلی اور گھریلو تشدّد کی تعریفوں میں جبری شادی کو صراحتاً شامل کیا جائے
- جہاں یہ متعلقہ ہو، وضاحت کی جائے کہ جبری شادی پہلے ہی عائلی اور گھریلو تشدّد کی تعریفوں میں مذکور ہے
  - مثلاً جبری شادی کو قانون میں درج عائلی اور گھریلو تشدّد کی ایک مثال کے طور پر شامل کر کے
- اہم سٹیک ہولڈرز (متعلقہ افراد اور اداروں) کے ساتھ کام کرتے ہوئے تعلیم اور آگہی پھیلانے کی سرگرمیاں اور وسائل تشکیل دے کر تاکہ جبری شادی کو زیادہ ہم آہنگی سے عائلی اور گھریلو تشدّد کی ایک صورت تسلیم کیا جائے
- یہ یقینی بنایا جائے کہ عائلی اور گھریلو تشدّد کی تعریفیں ایسے طرزعمل پر بھی لاگو ہو سکتی ہیں جس کے نتیجے میں جبری شادی ہوتی ہے، اور اس میں کسی کی مرضی کے خلاف شادی کروانے کے لیے زبردستی کرنا، دھمکانا اور دھوکا دینا بھی شامل ہے۔

کنسلٹیشن کے لیے سوالات

2. کیا جبری شادی کو عائلی اور گھریلو تشدّد کی ایک صورت تسلیم کرنا چاہیے؟ کیوں؟
3. جبری شادی کو عائلی اور گھریلو تشدّد کی ایک صورت تسلیم کرنے کے فروغ کے لیے کن قانونی تبدیلیوں، پالیسی کی تبدیلیوں یا کس اضافی رہنمائی کی ضرورت ہے؟
4. ایسی کونسی بہتری یا اضافی رہنمائی کی ضرورت ہو سکتی ہے جس سے عائلی اور گھریلو تشدّد کے خلاف سروسز کو ہم آہنگی سے جبری شادی کو عائلی اور گھریلو تشدّد کی ایک صورت تسلیم کرنے میں مدد ملے؟

پارٹ 2 - تعلیم کو بہتر بنانا اور آگہی پھیلانا

مطلوبہ نتائج

تمام کمیونٹیوں اور تنظیموں میں جبری شادی کی فہم اور آگہی بڑھے جس کے نتیجے میں جبری شادیوں کا پتہ چلانے میں بہتری آئے اور کمیونٹی کے ارکان اور فرنٹ لائن کے کارکن تہذیبی لحاظ سے موزوں اور بر وقت اقدامات کریں۔

خلاصہ

اب تک سٹیک ہولڈرز کی طرف سے ملنے والی آراء میں یہ یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے کہ جبری شادی کے حوالے سے سول پروٹیکشنز اور تدارک کے اقدامات ایک جامع ریسپانس کا حصہ ہوں جس میں کمیونٹی میں تعلیم اور آگہی پھیلانا اور فرنٹ لائن کے کارکنوں کی تربیت بھی شامل ہو۔ تعلیم اور آگہی پھیلانے کے نتیجے میں مدد مانگنے والے افراد کی تعداد بھی بڑھ سکتی ہے لہذا یہ کام مناسب امدادی سروسز کے ساتھ مل کر -کیے جانے چاہیئں۔

گورنمنٹس تمام عملداریوں میں ایک جامع مربوط ریسپانس کو تقویت دینے کے لیے مل کر کام کرنے کے مؤثر ترین طریقے پر غور کر رہی ہیں۔ ان اقدامات سے اس کنسلٹیشن پیپر میں شامل دوسرے پروپوزلز کے ساتھ ساتھ نتائج حاصل کرنا مقصود ہے اور اس میں عائلی اور گھریلو تشدّد کے خلاف سروسز، جبری شادی کے لیے خصوصی سروسز، دیگر فرنٹ لائن کے کارکنوں اور عدلیہ کے ساتھ تعلیم اور آگہی پھیلانے کی سرگرمیاں شامل ہو سکتی ہیں۔ اگر تعلیم اور آگہی پھیلانے کی نئی سرگرمیاں شروع کی جائیں تو انہیں تہذیبی لحاظ سے موزوں رکھنا اور جبری شادی سے متاثرہ کمیونٹیوں کے ساتھ مل کر تشکیل دینا ضروری ہو گا۔

آسٹریلین گورنمنٹ کی فنڈنگ سے چلنے والے FMSSP کا آغاز 2025 میں ہو گا اور اس سے متاثرہ کمیونٹیوں میں تعلیم اور آگہی کے سلسلے میں اہم کردار ادا کرنے کی توقع کی جاتی ہے۔ منتخب پرووائیڈر مقامی کمیونٹیوں میں تعلقات اور نیٹ ورکس بنائے گا اور تہذیبی لحاظ سے مناسب انداز میں باقاعدہ ہدف کے تحت تعلیم اور آگہی -فراہم کرے گا تاکہ رویّوں میں تبدیلی کو فروغ ملے اور خاندانی تعلقات مضبوط ہوں۔ 18 ماہ FMSSP چلنے کے بعد اس کے نتائج کا جائزہ لیا جائے گا جس سے تعلیم اور آگہی کی ضروریات پر مزید غور کا موقع ملے گا تاکہ جلد اقدامات اور جبری شادی کی روک تھام میں مدد ملے۔

آراء اور تبصروں کے لیے پروپوزل

نیچے فہرست میں ان سرگرمیوں کی وضاحت ہے جو گورنمنٹس کر سکتی ہیں۔ FMSSP اور جبری شادی سے نبٹنے کے لیے موجودہ سرگرمیوں سے حاصل ہونے والے تجربے اور علم کی روشنی میں جبری شادی کے متعلق تعلیم اور آگہی کو بہتر بنانے کا کام کیا جائے گا۔

اہم ترین سرگرمیوں میں یہ شامل ہو سکتا ہے:

- باقاعدہ ہدف کے تحت آگہی پھیلانا، جس میں جبری شادی کے آثار پہچاننے اور اس پر اقدامات کرنے کے متعلق معلومات شامل ہیں اور یہ بھی شامل ہے کہ تہذیبی لحاظ سے موزوں، قابلِ رسائی اور صدمات کا احساس کرنے والے اقدامات کیا ہوں گے
- تعلیم کو بہتر بنانا اور آگہی پھیلانا، اور
- فرنٹ لائن کے کارکنوں میں باقاعدہ ہدف کے تحت آگہی - اور تعلیم بڑھانا جن میں عائلی اور گھریلو تشدّد کے خلاف سروسز فراہم کرنے والے شامل ہیں۔

کنسلٹیشن کے لیے سوالات

5. تعلیم اور آگہی پھیلانے کی سرگرمیوں میں کن موضوعات کو توجہ دی جا سکتی ہے؟-
6. جبری شادی سے متاثرہ کمیونٹیوں میں تعلیم اور آگہی پھیلانے کی سرگرمیوں میں کن لوگوں کو شریک ہونا چاہیے؟
7. کمیونٹی میں کونسے گروہوں کو جبری شادی کے متعلق تعلیم اور بہتر آگہی کی ضرورت ہے (مثلاً پولیس اور چائلڈ پروٹیکشن کے کارکنوں جیسے فرنٹ لائن ورکرز اور/یا کمیونٹی کے اندر مخصوص گروہ)؟

پارٹ 3 - سول پروٹیکشنز اور تدارک کے اقدامات کو تقویت دینا

مطلوبہ نتائج

بہتر سول پروٹیکشنز اور تدارک کے اقدامات جن سے جبری رشتے میں موجود یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار لوگوں کی خاطر اصلاح اور روک تھام کے طریقے فراہم ہوں۔

خلاصہ

اس وقت جبری رشتے میں موجود یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار افراد کے لیے سول پروٹیکشنز کے نظام محدود ہیں، انہیں خاص طور پر جبری شادی کے معاملات کے لیے تشکیل نہیں دیا گیا اور یہ مختلف عملداریوں میں مختلف ہیں۔ پروپوزل کے اس حصے میں ان پروٹیکشنز پر غور کیا گیا ہے جو جبری رشتے میں موجود یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار لوگوں کے لیے مفید ترین ہو سکتے ہیں۔ اس میں پروٹیکشن آرڈرز میں شامل کیے جا سکنے والے اقدامات پر غور اور یہ غور شامل ہے کہ پروٹیکشن آرڈرز کن لوگوں کے لیے اطلاق پا سکتے ہیں۔

سول پروٹیکشنز اور تدارک کے اقدامات سے کیا مراد ہے؟

سول پروٹیکشنز اور تدارک کے اقدامات سے مراد عدالتوں کے جاری کردہ آرڈرز ہیں جو افراد یا تنظیموں کو کوئی حرکت کرنے یا نہ کرنے کا قانوناً پابند کر سکتے ہیں۔ سول پروٹیکشنز سے وِکٹم سروائیورز کو آئندہ تشدّد سے تحفظ مل سکتا ہے اور یہ پروٹیکشنز دلانے کے لیے پولیس کا قدم اٹھانا ضروری نہیں ہوتا۔ ان کے نتیجے میں اس شخص کے لیے شرائط یا پابندیاں عائد کی جا سکتی ہیں جس کے خلاف آرڈر جاری ہوا ہو۔ سول پروٹیکشنز کے لیے عدالتیں اکثر جلد آرڈرز جاری کر سکتی ہیں لہٰذا آرڈرز کی ضرورت رکھنے والوں کو وقت کی نزاکت کے لحاظ سے جلد پروٹیکشنز مل جاتے ہیں۔

ابھی کونسے سول پروٹیکشنز مہیا ہیں؟

تمام عملداریوں میں سول پروٹیکشن فریم ورکس موجود ہیں جن سے عائلی، گھریلو اور ذاتی تشدّد کے وِکٹم سروائیورز کو تحفظ ملتا ہے۔ یہ فریم ورکس تحفظ کی بہت سی قسمیں مہیا کرتے ہیں جس میں مدعا علیہ کو منع کرنا بھی شامل ہے کہ وہ تحفظ پانے والے شخص کو نقصان نہ پہنچائے یا تحفظ پانے والے شخص سے رابطہ نہ کرے۔ تحفظ کی یہ صورتیں ان لوگوں کے لیے متعلقہ ہو سکتی ہیں جو جبری رشتے میں ہوں یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار ہوں۔

تاہم جبری رشتے میں موجود یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار افراد کے لیے سول پروٹیکشنز کے اطلاق میں خلاء اور کمی موجود ہے۔ مثال کے طور پر تمام عملداریوں میں مہیا پروٹیکشنز کی مختلف قسمیں ہیں اور کچھ پروٹیکشنز صرف محدود حالات میں اور مخصوص عائلی یا ازدواجی سیاق و سباق میں مہیا ہوتے ہیں۔

فیملی لاء ایکٹ 1975 (کامن ویلتھ) کے تحت عدالت پیرنٹنگ آرڈر جاری کر سکتی ہے جو بچے کی پرورش کے انتظامات طے کرتا ہے۔ اس میں بچے کی نگہداشت، فلاح یا نشوونما کے متعلق آرڈرز بھی شامل ہو سکتے ہیں۔ بعض حالات میں عدالت لوکیشن آرڈر جاری کر سکتی ہے جو کسی فرد یا تنظیم کو پابند کرتا ہے کہ وہ عدالت کو معلومات دے کہ بچہ کہاں ہے۔ اگر ملک سے باہر سفر کو روکنے کے لیے پیرنٹنگ آرڈر جاری کیا جائے تو AFP کو اس مقصد کے لیے درخواست دی جا سکتی ہے کہ بچے کی تفصیلات ایرپورٹ واچ لسٹ میں ڈال دی جائیں۔ اس سے (Passenger Analysis Clearance and Evacuation System (PACE الرٹ کا انتظام ہو جائے گا جو بچے کو آسٹریلیا سے باہر لے جانے کی کوشش پر خبردار کر دیتا ہے۔ لہٰذا یہ الرٹ بچے کو جبری شادی کے مقصد سے آسٹریلیا سے باہر لے جانے کی کوشش کو ناکام بنا دیتا ہے۔

تاہم پیرنٹنگ آرڈرز میں بچوں اور ان کے والدین یا سنبھالنے والوں کے درمیان رشتے کے لیے احکام ہوتے ہیں اور ان سے بالغ افراد کو تحفظ نہیں مل سکتا۔ اس کا مطلب ہے کہ بالغوں کو ایرپورٹ واچ لسٹ میں نہیں ڈالا جا سکتا۔

پارٹ 3 میں مجوّزہ بہتری کے طریقوں کا مقصد اس خلا کو پر کرنا ہے جو سول پروٹیکشنز میں موجود ہیں اور جبری رشتے میں موجود یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار افراد کے لیے زیادہ ہم آہنگ اور مقصد پورا کرنے والا تحفظ فراہم کرنا ہے۔

جبری شادی کے خلاف زیادہ مضبوط سول پروٹیکشنز اور تدارک کے اقدامات کی ضرورت کیوں ہے؟

کریمنل (فوجداری) نظام انصاف میں جبری شادی پر ریسپانس اس جرم کی حوصلہ شکنی کا اہم کردار ادا کرتا ہے کیونکہ اس سے واضح پیغام ملتا ہے کہ یہ طرزعمل آسٹریلیا میں قبول نہیں کیا جاتا۔ جبری شادی کے خلاف زیادہ مضبوط سول پروٹیکشنز اور تدارک کے اقدامات سے کریمنل نظام انصاف کے ریسپانس کے ساتھ ساتھ مدد ملے گی کیونکہ وہ عملی ذرائع مہیا ہوں گے جن سے روک تھام ہو سکتی ہے اور وِکٹم سروائیورز کی حفاظت اور خیریت کے لیے بروقت نتائج مہیا ہو سکتے ہیں۔ آسٹریلیا میں ہونے والی تحقیق سے پولیس اور استغاثہ کے لیے انسانی ٹریفکنگ اور دورِ جدید کی غلامی (جبری شادی سمیت) کے کیسوں کی طویل اور پیچیدہ نوعیت سامنے آئی ہے کیونکہ ان کیسوں کو مکمل ہونے میں اوسطاً دو سال لگتے دیکھے گئے ہیں خواہ نتیجہ کچھ بھی ہو۔ نیز شروع سے ہی اصلاح کے اقدامات اور پروٹیکشنز کی فراہمی کے سلسلے میں AFP کا اختیار بھی اکثر محدود ہوتا ہے۔

بین الاقوامی سطح پر متحدہ برطانیہ (یو کے) ایک ایسا ملک ہے جس نے جبری شادی کے مسئلے سے نبٹنے کے لیے سول پروٹیکشنز استعمال کیے ہیں۔ 2008 میں یو کے نے جبری شادی کے خلاف پروٹیکشن آرڈرز (FMPOs) متعارف کروائے۔ FMPOs متعارف کروانے میں سٹیک ہولڈرز کی ان سفارشات سے رہنمائی لی گئی تھی کہ جبری شادی کے مسئلے سے نبٹنے کے لیے کریمینل سزاؤں کی بجائے سول پروٹیکشنز مناسب ترین طریقہ ہیں۔ ان سٹیک ہولڈرز کا مؤقف یہ تھا کہ بہت سے وِکٹم سروائیورز اپنے گھر والوں کے خلاف مقدمہ بننے کے خیال سے ہچکچائیں گے لہذا کم لوگ مدد مانگیں گے۔ یو کے میں ہونے والی تحقیق میں FMPOs کا کثرت سے استعمال سامنے آیا ہے یعنی 2014 سے 2023 تک ہر سال انگلینڈ اور ویلز میں تقریباً 200 سے 250 تک FMPOs جاری کیے گئے۔

آسٹریلیا میں علمی تحقیق اور سول سوسائٹی کے اداروں کی طرف سے ملنے والی معلومات میں جبری شادی کے وِکٹم سروائیورز کو پیش خطرات اور سول پروٹیکشن آرڈرز جیسے قانونی ذرائع کا فائدہ بیان کیا گیا ہے جن سے وِکٹم سروائیورز جبری شادی سے بچ سکتے ہیں یا نکل سکتے ہیں۔ تحقیق یہ نقطہ اٹھاتی ہے کہ سول پروٹیکشنز سے ایسے اضافی وسائل مہیا ہوتے ہیں جنہیں استعمال کرنا ثبوت کے کم سخت تقاضے (امکانات کا موازنہ یعنی ایک واقعہ ہونے کا امکان نہ ہونے کے امکان سے زیادہ ہو) کی وجہ سے زیادہ آسان ہے، بنسبت کریمینل قانون کے تحت مجرم قرار دیے جانے کے لیے ثبوت کے تقاضے کے(معقول شک و شبہے سے بالا)۔ جبری شادی سے دوچار لوگوں پر آسٹریلیا میں ہونے والی تحقیق یو کے میں سٹیک ہولڈرز کی سفارشات سے ہم آہنگی رکھتی ہے جس سے یہ نشاندہی بھی ہوتی ہے کہ کچھ لوگوں کے لیے سول آرڈرز ترجیحی قانونی راستہ ہو سکتے ہیں جنہیں یہ ڈر ہو کہ دوسری صورت میں ان کے خاندان کے افراد کو گرفتار کر لیا جائے گا اور ان پر مقدمہ چلایا جائے گا۔

گزشتہ پارلیمنٹری انکوائریز میں جبری شادی اور دورِ جدید کی غلامی کی دوسری صورتوں پر آسٹریلیا کے ریسپانس پر غور کیا گیا ہے۔ ان انکوائریز کے سلسلے میں دی جانے والی سبمشنز میں قانونی فریم ورکس میں جبری رشتے میں موجود یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار افراد کے تحفظ میں خلاؤں کی طرف توجہ دلائی گئی۔ ان میں اس بات پر زور دیا گیا کہ اگرچہ بچوں کے لیے کچھ پروٹیکشنز مہیا ہیں، بالغوں کے لیے ایسے پروٹیکشنز مہیا نہیں ہیں۔

ان سبمشنز میں سٹیک ہولڈرز نے ایک سول فریم ورک متعارف کروانے کی حمایت کی جس سے یہ یقینی ہو کہ وِکٹم سروائیورز کے لیے عمر اور مقام سے قطع نظر پروٹیکشنز مہیا ہوں اور انکوائریز کی حتمی رپورٹوں میں سفارش کی گئی کہ کامن ویلتھ گورنمنٹ 18 سال سے زیادہ عمر کے لوگوں کے لیے بھی جبری شادی کے خلاف پروٹیکشن آرڈرز پر غور کرے۔

اس پیپر میں پیش کردہ پروپوزلز کا مقصد جبری شادی کے خلاف آسٹریلیا کے موجودہ ریسپانس کے ساتھ ساتھ اصلاح اور روک تھام کے ذرائع کو بہتر بنانا ہے جن سے جبری رشتے میں موجود یا جبری شادی سے دوچار لوگوں کے لیے بروقت نتائج مہیا ہو سکیں۔

یو کے کے تجربے اور سٹیک ہولڈرز کی آراء سے اب تک یہ پتہ چلتا ہے کہ امدادی خدمات کے زیادہ مضبوط نظام کے ذریعے سول پروٹیکشنز اور تدارک کے اقدامات میں مدد دینا اور جبری شادی سے متاثرہ کمیونٹیوں میں تعلیم اور آگہی پھیلانے کے تہذیبی لحاظ سے مناسب اقدامات کرنا بھی ضروری ہے۔ اس کنسلٹیشن پیپر کا مقصد مدد کی قسموں کے متعلق خیالات معلوم کرنا ہے جس میں عائلی اور گھریلو تشدّد کے خلاف امدادی نظاموں کی طرف سے مدد اور تعلیم اور آگہی پھیلانے والی سرگرمیوں کے متعلق خیالات بھی شامل ہیں۔ نیا FMSSP بھی مدد کی ان قسموں کو بہتر بنانے میں اہم مدد دے گا جو جبری رشتے میں موجود یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار لوگوں کے لیے اس وقت مہیا ہیں۔

آراء اور تبصروں کے لیے پروپوزل

نیچے دیے گئے سیکشنز میں جبری شادی کے خلاف بہتر سول پروٹیکشنز اور تدارک کے اقدامات کے مجوّزہ اہم پہلوؤں پر آراء طلب کی جا رہی ہیں نیز یہ تبصرہ درکار ہے کہ آیا انہیں کامن ویلتھ کے قانون میں تشکیل دینا چاہیے یا آیا بہتری کو عائلی اور گھریلو تشدّد کے موجود فریم ورکس میں شامل کرنا چاہیے۔ مجوّزہ اہم پہلوؤں اور انہیں تشکیل دینے کے آپشنز پر تبادلۂ خیال کیا جائے گا تمام آسٹریلین گورنمنٹس مزید غور کریں گی۔

بہتر سول پروٹیکشنز اور تدارک کے اقدامات مہیا کرنے کے مختلف طریقے

آسٹریلین گورنمنٹس جبری شادی کے سلسلے میں بہتر سول پروٹیکشنز اور تدارک کے اقدامات مہیا کرنے کے طریقوں پر غور کر رہی ہیں۔ ان میں سے دو طریقے یہ ہو سکتے ہیں:

- **آپشن A:** کامن ویلتھ، سٹیٹس اور ٹیریٹریز کے عائلی اور گھریلو تشدّد کے موجودہ فریم ورکس میں بہتر پروٹیکشنز شامل کر دیے جائیں
  - اس میں عملداریوں کا بہتر پروٹیکشنز کے مشترکہ اصول یا پہلو تشکیل دینا اور ان پر اتفاق کرنا شامل ہو سکتا ہے جنہیں وہ اپنے عائلی اور گھریلو تشدّد کے فریم ورکس یا دوسرے متعلقہ فریم ورکس میں مناسب طریقے سے شامل کریں، **یا**
- **آپشن B:** کامن ویلتھ کے قوانین میں نئے پروٹیکشنز مہیا کیے جائیں جبکہ سٹیٹس اور ٹیریٹریز کی گورنمنٹس عملدرآمد کے لیے مدد دیں۔

آپشن A: پروٹیکشنز کو عائلی اور گھریلو تشدّد کے فریم ورکس میں شامل کرنا

آپشن A میں موجودہ علم و مہارت اور نظاموں کی بنیاد پر، بہتر سول پروٹیکشنز اور تدارک کے اقدامات کو کامن ویلتھ، سٹیٹس اور ٹیریٹریز کے عائلی اور گھریلو قوانین کے موجودہ فریم ورکس میں شامل کرنا مقصود ہے۔

تحقیق سے جبری شادی اور جبری کنٹرول ایسے طرز عمل کی کڑیاں نظر آتی ہیں جو عائلی اور گھریلو تشدّد کی ایک صورت ہے، اور مرتکب افراد لمبے عرصے تک بدسلوکی کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے بچوں اور بالغ افراد کو شادی پر مجبور کرتے ہیں۔ اس آپشن کا مقصد ان کڑیوں کو سامنے لانا اور عائلی اور گھریلو تشدّد کے موجودہ فریم ورکس اور علم و مہارت کی بنیاد پر کام کرنا ہے۔ مختلف عملداریوں میں عائلی اور گھریلو تشدّد کے فریم ورکس مختلف ہیں اور کچھ عملداریوں میں جبری شادی کے خلاف سول پروٹیکشنز کو متبادل فریم ورکس میں شامل کرنا زیادہ مناسب ہو سکتا ہے۔ مثال کے طور پر تسمانیہ میں *عائلی تشدّد کا ایکٹ 2004* (تسمانیہ) صرف ایک شخص کے ازدواجی ساتھی یا پارٹنر کے طرزعمل کے متعلق ہے اور جبری شادی کے خلاف سول پروٹیکشنز شامل کرنے کے لیے متبادل فریم ورک/ورکس زیادہ مناسب ہو سکتے ہیں۔

پروٹیکشنز کو موجودہ نظاموں میں شامل کرنے سے یہ موقع مہیا ہوتا ہے کہ عائلی اور گھریلو تشدّد کے خلاف وسیع تر مدد سے منسلک ہوا جائے جس میں خصوصی عدالتیں، پروٹیکشنز اور مدد بھی شامل ہے۔ موجودہ نظاموں کی بنیاد پر کام کرنے سے یہ خطرہ بھی کم ہو سکتا ہے کہ جبری رشتے میں موجود یا جبری شادی سے دوچار افراد کو اپنی ضرورت کی مکمل مدد اور تحفظ حاصل کرنے کی خاطر مختلف عدالتوں اور نظاموں سے گزرنا پڑے گا۔

جبری شادی کے خلاف پروٹیکشنز کو عائلی اور گھریلو تشدّد کے فریم ورکس میں شامل کرنے کے لیے تمام آسٹریلین گورنمنٹس کو بہتر پروٹیکشنز اور تدارک کے اقدامات عمل میں لانے کی خاطر اپنے فریم ورکس میں حسب ضرورت تبدیلیاں کرنے پر متفق ہونا ہو گا۔ اس ماڈل میں ہر عملداری میں (جہاں یہ مناسب ہو) قانون میں ترامیم کی ضرورت ہو گی جو مختلف عملداریوں میں مختلف قانونی فریم ورکس اور مختلف نہج کی وجہ سے پیچیدہ کام ہو سکتا ہے۔

عملدرآمد میں مدد کے لیے مؤثر تعلیم، آگہی پھیلانا اور صلاحیتوں میں اضافے کی بھی ضرورت ہو گی، پولیس افسروں اور دوسرے فرنٹ لائن کے اہلکاروں، سروس پرووائیڈرز، عدالتوں اور عدلیہ میں بھی اور کمیونٹیوں میں بھی۔ کامن ویلتھ کی سطح پر اور سٹیٹس اور ٹیریٹریز کی سطح پر بھی مختلف ایجنسیوں اور سروس پرووائیڈرز کے درمیان بہتر ہم آہنگی نہایت اہم ہو گی۔

علمداریوں کے درمیان معلومات کا تبادلہ اہم ہو گا اور یہ نیشنل ڈومیسٹک وائلنس آرڈر سکیم (NDVOS) کے ذریعے کیا جا سکتا ہے جو کسی بھی آسٹریلین سٹیٹ یا ٹیریٹری میں جاری کردہ تمام ڈومیسٹک وائلنس آرڈرز کا خود بخود پورے آسٹریلیا میں تسلیم کیا جانا اور قابل نفاذ ہونا ممکن بناتا ہے۔

مشترکہ اصول

شروع میں ممکن ہے کہ آپشن A میں بہتر پروٹیکشنز کے مشترکہ اصول یا پہلو تشکیل دینے کے ذریعے کام کیا جائے جنہیں عملداریاں اپنے عائلی اور گھریلو تشدّد کے فریم ورکس میں مناسب طریقے سے شامل کریں۔

یہ اصول یا پہلو تمام علمداریوں کے اس طریق کار کی بنیاد ہوں گے جو جبری شادی کے خلاف بہتر سول پروٹیکشنز اور تدارک کے اقدامات کے لیے اختیار کیا جائے گا۔ ان سے اس پیپر کے پارٹ 1 اور پارٹ 2 میں دیے گئے پروپوزلز پر عملدرآمد میں بھی رہنمائی مل سکتی ہے۔

بہتر سول پروٹیکشنز اور تدارک کے اقدامات کے اصولوں یا پہلوؤں پر اتفاق کر کے گورنمنٹس ان ضروریات کو پورا کرنے کا عہد کر رہی ہوں گی جبکہ انہیں عملدرآمد میں لچک بھی حاصل رہے گی۔ عملداریاں موجودہ نظاموں جیسے عائلی اور گھریلو تشدّد کے فریم ورکس کو استعمال کرنے، نئے فریم ورکس تشکیل دینے یا اصولوں کو نظام میں شامل کرنے اور ان پر کام کرنے کے دوسرے ترجیحی طریقے استعمال کرنے کا انتخاب کر سکیں گی۔

آپشن B: کامن ویلتھ کا الگ ایکٹ

آپشن B کامن ویلتھ کے ایک الگ ایکٹ کے ذریعے جبری شادی کا نیا آرڈر قائم کرے گا۔ اس کا مقصد آپشن A میں مجوّزہ پروٹیکشنز جیسے نتائج ہی حاصل کرنا ہو گا۔

کامن ویلتھ کا الگ ایکٹ قومی قوانین بنانے کا موقع فراہم کرتا ہے جو تمام عملداریوں میں برابر اور یکساں طریقے سے اطلاق پائے۔ ایکٹ عدالتوں کے لیے ایسے آرڈرز جاری کرنا ممکن بناتا ہے جن سے جبری رشتے میں موجود یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار افراد کی روک تھام اور تحفظ کی ضروریات پوری ہوں۔

آپشن A کی طرح آپشن B بھی میں تمام عملداریوں کا باہمی تعاون اور ربط یہ یقینی بنانے کے لیے ضروری ہو گا کہ کامن ویلتھ آرڈرز قابلِ رسائی، بروقت اور مؤثر ہوں۔ مثال کے طور پر یہ سٹیٹس اور ٹیریٹریز کی عدالتوں کو کامن ویلتھ آرڈرز کی درخواستوں کی سماعت کا اختیار دے کر ممکن بنایا جا سکتا ہے۔ قوانین کے مربوط ہونے اور مؤثر طریقے سے شامل کیے جانے، جس میں NDVOS کو ملحوظ رکھنا بھی شامل ہے، کی خاطر عملداریوں کے درمیان مؤثر کمیونیکیشن اور معلومات کے تبادلے کے عمل اہم ہوں گے۔ اسی طرح آپشن B میں آرڈرز کی سروس (پہنچانا) اور نفاذ میں سٹیٹ اور ٹیریٹری کی پولیس کے کردار پر غور کیا جا سکتا ہے۔

اگرچہ یہ ماڈل قومی سطح پر یکساں ہوگا، ممکن ہے اس کی وجہ سے درخواست گزاروں کو تحفظ اور مدد مانگنے کے لیے کئی نظاموں سے رابطہ کرنا پڑے۔ اس صورت میں بھی خطرات کو کم کرنے کے لیے ریفرل کے واضح عمل ہونا اور ان کے متعلق تعلیم اور آگہی پھیلانا اہم ہو گا، پولیس افسروں اور دوسرے فرنٹ لائن کے اہلکاروں، سروس پرووائیڈرز، عدالتوں اور عدلیہ میں بھی اور کمیونٹیوں میں بھی۔

کنسلٹیشن کے لیے سوالات

8. کیا آپ کے خیال میں آسٹریلیا میں جبری شادی کے خلاف اقدامات اور روک تھام کے لیے موجودہ قانونی پروٹیکشنز میں خلاء موجود ہیں؟ اگر ہاں تو یہ خلاء کیا ہیں؟
9. یہ پیپر سول قانونی پروٹیکشنز کو تقویت دینے کے دو آپشنز کا ذکر کرتا ہے: آپشن A (موجودہ قوانین کو بہتر بنایا جائے، ممکن ہے مشترکہ اصولوں کے ذریعے) اور آپشن B (کامن ویلتھ کا الگ قانون متعارف کروایا جائے)۔ عملدرآمد کے ان دو آپشنز میں سے کونسا زیادہ مؤثر رہے گا اور کیوں؟ اہم ترین خطرات کیا ہیں؟ کیا بعض دوسرے آپشنز پر بھی غور کیا جانا چاہیے؟
10. آپشن A کے تحت، کیا عائلی اور گھریلو تشدّد کے فریم ورکس کے متبادل سول پروٹیکشن فریم ورکس موجود ہیں جنہیں جبری شادی کے خلاف سول پروٹیکشنز کو بہتر بنانے کے لیے استعمال کیا جا سکے؟

بہتر سول پروٹیکشنز اور تدارک کے اقدامات - اہم پہلو

آرڈرز کی بنیادیں

‘آرڈرز کی بنیادوں’ سے مراد وہ وجوہ ہیں جن کے موجود ہونے پر عدالت آرڈر جاری کر سکتی ہے اور یہ وجوہ قانون میں مذکور ہیں۔

مثال کے طور پر سٹیٹس اور ٹیریٹریز کے سول پروٹیکشن فریم ورکس بالعموم تشدّد کی موجودگی یا احتمال کو ایک فرد کے لیے سول پروٹیکشنز جاری کرنے کی کافی بنیادیں تصوّر کرتے ہیں۔

جبری شادی سے -متعلقہ سول پروٹیکشنز کے ضمن میں آرڈرز کی ممکنہ بنیادوں میں یہ شامل ہو سکتا ہے کہ عدالت، امکانات کا موازنہ کر کے، مطمئن ہو کہ ایک شخص معقول بنیادوں پر اپنی جبری شادی کیے جانے کا خوف رکھتا ہے۔ یہ اس وجہ سے ہو سکتا ہے:

- اس شخص (یا کسی اور شخص جیسے اس کے بھائی یا بہن) کو نقصان پہنچانے کی دھمکیاں
- جبری شادی کے مقصد سے سمندر پار لے جائے جانے کا خطرہ یا توقع، یا
- مدعا علیہ کا شادی پر مجبور کرنے کے لیے زبردستی کا طرز عمل استعمال کرنا

جو بنیادیں پہلے ہی سٹیٹس اور ٹیریٹریز کے فریم ورکس میں موجود ہیں، وہ بھی متعلقہ بنیادیں رہیں گی جن میں موجودہ یا متوقع تشدّد شامل ہے۔

کنسلٹیشن کے لیے سوالات

11. جبری شادی سے تعلق رکھنے والے **کن شواہد** یا دوسری قسموں کے اقدامات، خطرات یا نقصانات کو جبری شادی کے سلسلے میں سول پروٹیکشن آرڈر کی درخواست کی بنیادوں کے طور پر زیر غور لانا چاہیے؟

آرڈرز کا سکوپ

آرڈرز کا سکوپ وہ مختلف آرڈرز یا اقدامات واضح کرتا ہے جن کا مقصد جبری شادی ہونے سے روکنا، ایک شخص کو جبری شادی سے نکلنے کے لیے مدد دینا یا ایک شخص کو جبری شادی کے سلسلے میں پیش آ سکنے والے نقصان سے بچانا (جس میں جبری شادی ہونے سے پہلے نقصان بھی شامل ہے) ہو سکتا ہے۔

آسٹریلین گورنمنٹس آرڈرز کے سکوپ پر تبادلۂ خیال اور غور کر رہی ہیں اور اس کا انحصار عملدرآمد کے ترجیحی طریقے (اوپر آپشن A اور آپشن B میں مذکور) پر بھی ہو گا۔ آسٹریلین گورنمنٹس ان سول پروٹیکشنز کو فوقیت دیں گی جو جبری رشتے میں موجود یا جبری شادی کا نشانہ بننے والے افراد کے لیے عام ترین اور اہم ترین خطرات اور نقصانات کا حل پیش کرتے ہیں۔ ان میں ایسے آرڈرز شامل ہو سکتے ہیں جو:

- مدعا علیہ کو پروٹیکشن پانے والے شخص کو مجبور کرنے، مجبور کرنے کی کوشش کرنے، جبری شادی میں اعانت یا اس پر اکسانے سے روکیں
- مدعا علیہ کو پروٹیکشن پانے والے شخص کی شادی کرنے کے لیے قدم اٹھانے سے روکیں جیسے پروٹیکشن پانے والے شخص کے پاسپورٹ کی درخواست دینا، فلائٹس بک کرنا، نکاح خواں کا انتظام کرنا یا شادی کے ارادے کا نوٹس مکمل کرنا
- مدعا علیہ کو کسی شخص کو جبری شادی برقرار رکھنے پر مجبور کرنے، مجبور کرنے کی کوشش کرنے یا اس مقصد کے لیے زبردستی کرنے سے روکیں
- پروٹیکشن پانے والے شخص کو آسٹریلیا سے باہر لے جانے سے روکیں
- استثنائی حالات میں اور انسانی حقوق کے ساتھ توازن رکھتے ہوئے، پروٹیکشن پانے والے شخص کے انٹرنیشنل سفر کو روکیں
- یہ حکم دیں کہ استثنائی حالات میں اور انسانی حقوق کے ساتھ توازن رکھتے ہوئے، پروٹیکشن پانے والے شخص کا پاسپورٹ عدالت کے حوالے کیا جائے
- جس شخص کو جبری شادی کے مقصد سے سمندر پار لے جایا گیا ہو، اسے واپس لانے کے لیے مدد دیں جس میں مدعا علیہ کو پروٹیکشن پانے والے شخص کی معیّنہ طریقے سے ملک میں واپسی کا پابند کرنا بھی شامل ہے (جیسے پروٹیکشن پانے والے شخص کی آسٹریلیا واپسی کے لیے فلائٹس بک کرنا)
- مدعا علیہ کو پابند کریں کہ وہ پروٹیکشن پانے والے شخص کا پتہ بتائے

- مدعا علیہ کو کسی دوسرے شخص کو ایسا طرز عمل اختیار کرنے پر مجبور کرنے، مدد دینے یا اکسانے سے روکیں جس سے آرڈر منع کرتا ہے
- مدعا علیہ کو خاص حرکتوں یا خاص قسموں کے نقصان کا ارتکاب کرنے سے روکیں۔

مجوّزہ بالا سکوپ سے لوگوں کی زندگیوں کے دوسرے پہلوؤں پر اثر پڑ سکتا ہے اور آسٹریلین گورنمنٹس ان معاملات پر غور کر رہی ہیں تاکہ سہواً نتائج پیش آنے سے بچا جا سکے۔ مثال کے طور پر:

- ایک شخص کے ویزے کے انتظامات اس کے ازدواجی ساتھی یا خاندان کے ویزے کی حیثیت سے وابستہ ہو سکتے ہیں اور پروٹیکشن آرڈر کی منظوری سے ممکن ہے کہ ویزے کا سپانسر وِکٹم سروائیور کے ویزے کے سلسلے میں تعاون ختم کر دے
- پروٹیکشن آرڈر کی منظوری کی وجہ سے وِکٹم سروائیور کے خاندان کے دوسرے افراد کے لیے نقصان کا خطرہ بڑھ سکتا ہے کیونکہ مرتکب شخص وکٹم سروائیور پر اس کے خاندان کے دوسرے افراد جیسے اس کے بہن بھائیوں کے ذریعے شادی کرنے کے لیے مزید دباؤ ڈالنے کی کوشش کر سکتا ہے۔

کنسلٹیشن کے لیے سوالات

12. کیا مجوّزہ بالا پروٹیکشنز جبری رشتے میں موجود یا جبری شادی کا نشانہ بننے والے افراد، جن میں بچے بھی شامل ہیں، کے لیے عام ترین اور اہم ترین خطرات اور نقصانات کا حل پیش کرتے ہیں؟ اگر نہیں، تو اور کیا کرنا چاہیے؟
13. کیا مجوّزہ پروٹیکشنز کے بعض دوسرے خطرات یا غیر مطلوبہ نتائج ہیں جن پر غور کرنا چاہیے؟

درخواست گزار

ممکن ہے وِکٹم سروائیورز کئی مختلف وجوہ سے سول پروٹیکشن آرڈر کی درخواست دینے سے ہچکچائیں یا درخواست نہ دے سکتے ہوں جن میں عمر اور دوسری رکاوٹیں جیسے تہذیبی اور لسانی رکاوٹیں شامل ہیں۔ اس مسئلے کے حل کے لیے تجویز کیا جاتا ہے کہ کئی مختلف لوگوں کو وِکٹم سروائیور کے لیے سول پروٹیکشن آرڈر کی درخواست دینے کی اجازت ہو۔ ممکنہ درخواست گزاروں میں یہ شامل ہو سکتے ہیں:

- جبری رشتے میں موجود یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار شخص
- بچے کا والد، والدہ یا گارڈیئن
- فیصلے کرنے کی ناکافی صلاحیت رکھنے والے 18 سال سے زیادہ عمر کے شخص کے لیے اس کا گارڈیئن
- پولیس آفیسرز
- چائلڈ پروٹیکشن ایجنسیز، اور
- معیّنہ کمیونٹی تنظیمیں، سروس پرووائیڈرز اور/یا دوسری غیر سرکاری تنظیمیں

ایسے قانونی اصولوں پر غور کرنا بھی فائدہ مند ہو سکتا ہے جو کسی تیسرے فریق کے لیے، عدالت کی اجازت سے، درخواست دینا ممکن بنائیں۔ اگرچہ زیادہ لوگوں یا تنظیموں کے درخواست گزار بن سکنے سے سول پروٹیکشنز کی درخواستیں دینا آسان ہو جائے گا، اس میں کچھ خطرات بھی ہو سکتے ہیں جیسے عدالت کے لیے یہ طے کرنا مشکل ہو جائے کہ آیا درخواست گزار وِکٹم سروائیور کے بہترین مفاد میں قدم اٹھا رہا ہے یا نہیں۔

اگر دوسری عدالتی کارروائیوں کے دوران یہ مناسب ہو تو عدالتیں کسی درخواست کے بغیر، خود موشن کرتے ہوئے بھی آرڈر جاری کر سکتی ہیں۔

کنسلٹیشن کے لیے سوالات

14. کیا کوئی اور بھی ایسے افراد یا تنظیمیں ہیں جن کے لیے جبری شادی کے سلسلے میں سول پروٹیکشن کی درخواست دینا ممکن ہونا چاہیے؟ اگر ہاں تو یہ کون ہیں اور ان کے لیے یہ کیوں ممکن ہونا چاہیے؟
15. کیا بعض افراد یا تنظیموں کو پروٹیکشن آرڈر کی درخواست دینے کی اجازت دینے سے کوئی خطرات وابستہ ہیں؟ اگر ہاں تو یہ خطرات کیا ہیں اور انہیں کیسے کم کیا جا سکتا ہے؟

مدعا علیہ

مدعا علیہ اس شخص کو کہتے ہیں جس کے خلاف سول پروٹیکشن آرڈر جاری کیا جائے۔ دوسرے لفظوں میں یہ وہ شخص ہوتا ہے جسے آرڈر کے مطابق اپنا طرز عمل بدلنا ہوگا۔ مختلف عملداریوں میں اس بارے میں مختلف اصول ہیں کہ سول پروٹیکشن آرڈرز کی درخواستوں میں مدعا علیہ کون ہو سکتا ہے۔ مثال کے طور پر کچھ عملداریوں کے عائلی اور گھریلو تشدّد کے فریم ورکس صرف قریبی رشتہ داروں یا ازدواجی پارٹنرز کے خلاف ہی آرڈرز کا اجراء ممکن بناتے ہیں۔ *فیملی لاء ایکٹ 1975* (کامن ویلتھ) کے تحت پیرنٹنگ آرڈرز کسی بھی شخص کے خلاف احکام جاری کرنا ممکن بناتے ہیں، اگر عدالت سمجھتی ہو کہ یہ بچے کی فلاح یقینی بنانے کے لیے مناسب ہے۔

جبری شادی کے خلاف سول پروٹیکشنز کو بہتر بنانے کے لیے آسٹریلین گورنمنٹس غور کر رہی ہیں کہ آیا مدعا علیہ کی تعریف کرنا مناسب ہو گا یا یہ صوابدید عدالت کو دینا مناسب ہو گا کہ عدالت جیسے مناسب سمجھے، کسی بھی شخص کے لیے لاگو ہونے والے آرڈرز جاری کرے۔ جبری شادی کے کیسوں میں یہ ممکن ہے کہ جس شخص کی طرف سے خطرہ ہو، وہ خاندان کا فرد نہ ہو۔ مثال کے طور پر جس سے شادی طے کی گئی ہو، وہ یا کمیونٹی کا کوئی فرد ایک شخص کو شادی پر مجبور کرنے کی کوشش کر سکتا ہے۔

ممکنہ مدعا علیہ یہ ہو سکتے ہیں:

- خاندان کے افراد جن میں والدین اور دوسرے رشتہ دار شامل ہیں
- جس شخص کی جبری شادی ہونے کا خطرہ ہے، اس کے لیے چنا گیا ازدواجی ساتھی
- شادی کی مذہبی رسوم، تہذیبی رسوم یا قانونی رسوم ادا کرنے والے اہلکار
- کسی شخص کو شادی پر مجبور کرنے میں شامل دوسرے افراد، تب بھی جب وہ جبری شادی کے لیے کسی کو مجبور کر رہے ہوں، مجبور کرنے کی کوشش کر رہے ہوں، جبری شادی میں مدد دے رہے ہوں یا اکسا رہے ہوں۔

کنسلٹیشن کے لیے سوالات

16. کیا ایسی کوئی حدود ہونی چاہئیں کہ جبری شادی کے سول پروٹیکشنز کے سلسلے میں کون مدعا علیہ ہو سکتا ہے؟ اگر ہاں تو اس کی تعریف کیسے کرنی چاہیے (جیسے صرف خاندان کے افراد)؟

وِکٹم سروائیور کا اختیار

یہ یقینی بنانے کی خاطر کہ وِکٹم سروائیور سول پروٹیکشنز اور تدارک کے اقدامات کی درخواست اور اجراء کے عمل میں اپنا اختیار استعمال کرنے کے قابل ہو، اس کی خواہشات کو ملحوظ رکھنا اہم ہو گا۔ یہ بالخصوص ایسے آرڈرز کے سلسلے میں متعلقہ ہو گا جن سے وِکٹم -سروائیورز کے انسانی حقوق اور آزادیوں پر اثر پڑ سکتا ہے - مثال کے طور پر کسی شخص کو جبری شادی کے مقصد سے ملک سے باہر لے جانے سے روکنے کے لیے۔

ایسے واقعات بھی ہو سکتے ہیں کہ جبری شادی میں موجود یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار لوگوں پر ان کے خاندان یا کمیونٹی کے افراد یہ کہنے کے لیے دباؤ ڈالیں کہ وہ سول پروٹیکشن آرڈرز کے لیے رضامند نہیں ہیں یا آرڈرز کا اجراء نہیں چاہتے، اور یہ اہم ہے کہ ان صورتوں میں وِکٹم سروائیورز کو سہارا اور تحفظ دیا جائے۔

ان خدشات سے نبٹنے کے لیے تجویز کیا جاتا ہے کہ قانونی اصول عدالت کے لیے ممکن بنائیں کہ عدالت آرڈر جاری کرتے ہوئے تحفظ پانے والے شخص کی خواہشات اور جذبات پر غور کرے۔ اس طرح تحفظ پانے شخص کے اختیار کو فوقیت ملتی ہے اور ساتھ ساتھ اس ممکنہ شدید نفسیاتی دباؤ اور زبردستی کو بھی تسلیم کیا جاتا ہے جس سے جبری شادی سے دوچار شخص گزر سکتا ہے۔

کنسلٹیشن کے لیے سوالات

17. وِکٹم سروائیورز کو آرڈرز سے دستبرداری پر مجبور کیے جانے کے خطرے کو کیسے دور کیا جا سکتا ہے؟

18. بچوں سمیت دوسرے وِکٹم سروائیورز کے خیالات معلوم کرنے اور انہیں جبری شادی کے سلسلے میں سماعت اور سول پروٹیکشنز کے اجراء میں شامل کرنے کا بہترین طریقہ کیا ہو سکتا ہے؟

کمرۂ عدالت میں پروٹیکشنز اور قانونی عمل کے دوران مدد

اس وقت عملداریوں میں عائلی اور گھریلو تشدّد کے نظاموں کے ذریعے پروٹیکشنز دستیاب ہیں جن میں سول پروٹیکشن آرڈرز کی درخواست دینے والے کمزور یا خاص گواہوں کے لیے پروٹیکشنز بھی شامل ہیں۔ تجویز کیا جاتا ہے کہ جبری رشتے میں موجود یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار افراد کو کمرۂ عدالت میں وہی پروٹیکشنز دلائے جانے چاہیئں جو دوسرے کمزور گواہوں کو ملتے ہیں۔

کمرۂ عدالت میں پروٹیکشنز کے سبب گواہوں کو ڈرانے کی روک تھام ہو سکتی ہے اور ان کی حفاظت اور خیریت میں مدد مل سکتی ہے۔ حالات پر منحصر، پروٹیکشنز میں یہ شامل ہو سکتا ہے:

- یہ یقینی بنانے کے انتظامات کہ وِکٹم سروائیور کو مدعا علیہ کو دیکھنا نہ پڑے جیسے دیوار یا پردے کے استعمال یا آڈیو وژوئل لنک کے ذریعے عدالت میں شہادت دینا
- عدالت میں اپنی مدد کے لیے کسی کو ساتھ رکھنا
- بند عدالت میں شہادت دینا
- اپنی نمائندگی خود کرنے والے مدعا علیہ کو وِکٹم سروائیور سے جرح نہ کرنے دی جائے۔

اس کے ساتھ ساتھ فیملی لاء کے مقدمات سننے والی عدالتیں بعض حالات میں بچوں کے کیسوں میں خودمختار بچوں کا وکیل مقرر کر سکتی ہیں۔

دوسری خدمات اور اقدامات بھی جبری رشتے میں موجود یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار افراد کے لیے سول پروٹیکشنز کی درخواست دینے کو آسان بنانے کے لیے مناسب ہو سکتے ہیں جیسے:

- فرنٹ لائن کے کارکنوں، قانونی عملے، عدالتوں اور عدلیہ کے لیے تعلیم اور آگہی -پھیلانے کی سرگرمیاں (پارٹ 2 دیکھیں)
- وِکٹم سروائیورز، جن میں مختلف تہذیبی اور لسانی کمیونٹیوں سے تعلق رکھنے والے وِکٹم سروائیورز بھی شامل ہیں، کو ان کی درخواستوں کے سلسلے میں مدد دینے والی سروسز
- خطرے سے دوچار دوسرے لوگوں کو سرکاری فنڈنگ سے چلنے والی امدادی خدمات مثلاً FMSSP کے پاس ریفر کرنے کے راستے۔

آسٹریلین گورنمنٹس جبری شادی کے وِکٹم سروائیورز کے لیے قانون سے واسطے کے دوران بہتر مدد مہیا کرنے کے مواقع کے متعلق خیالات سننے کی متمنّی ہے جن پر مزید غور اور تبادلۂ خیال کیا جائے گا۔

کنسلٹیشن کے لیے سوالات

19. بچوں سمیت، جبری رشتے میں موجود یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار افراد کو کونسی دوسری قسموں کی مدد مہیا ہونی چاہیے جو سول پروٹیکشن آرڈر کی درخواست کے عمل میں انہیں سہارا دے؟ مثال کے طور پر درخواست کے عمل میں اضافی مدد یا کمرۂ عدالت میں اضافی پروٹیکشنز۔

عارضی آرڈرز اور ایک فریق کے لیے سماعتیں

عارضی اور ایک فریق کے لیے آرڈرز سول پروٹیکشن آرڈرز کی درخواستوں کی فوری سماعت ممکن بناتے ہیں جن کے لیے دوسرے فریق کو نوٹس نہیں دیا جاتا۔ بالعموم یہ آرڈرز ایک محدود وقت کے لیے ہوتے ہیں اور معمول کی عدالتی کارروائی میں درخواست کی سماعت ہو جانے تک پروٹیکشنز مہیا کرنا ممکن بناتے ہیں۔

عارضی یا ایک فریق کے لیے آرڈرز جاری کرنے کے لیے بالعموم عدالتیں ذمہ دار ہیں۔ تاہم تمام عملداریوں میں پولیس آفیسرز بعض حالات میں عارضی آرڈرز جاری کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر، پولیس آفیسرز تحفظ پانے والے شخص کی فوری حفاظت یقینی بنانے کے لیے اکثر عارضی آرڈرز جاری کر سکتے ہیں یا بذریعہ فون عارضی آرڈرز کی درخواست دے سکتے ہیں۔

جبری شادی کے وِکٹم سروائیورز کی حفاظت کو کئی فوری خطرات پیش ہو سکتے ہیں جن میں آسٹریلیا سے باہر لے جانے کے لیے ٹریفکنگ کا خطرہ بھی شامل ہے۔ لہٰذا تجویز کیا جاتا ہے کہ جس دوران سول پروٹیکشن آرڈر کی درخواست پر عدالت کے فیصلے کا انتظار کیا جا رہا ہو، ضرورت ہونے پر عدالت کے جاری کردہ عارضی اور/یا ایک فریق کے لیے آرڈرز ممکن ہونے چاہیئں تاکہ وِکٹم سروائیورز کی حفاظت یقینی بنائی جائے۔

کنسلٹیشن کے لیے سوالات

20. جب کوئی شخص جبری رشتے میں ہو یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار ہو تو عارضی آرڈرز جاری کرنے کے لیے کونسی بنیادیں متعلقہ ہونی چاہیئں؟

21. کیا عارضی آرڈرز کو آرڈرز کے مجوّزہ سکوپ (‘آرڈرز کا سکوپ’ میں بیان کردہ) میں سے کچھ آرڈرز کے لیے محدود رکھنا چاہیے لیکن تمام آرڈرز کے لیے نہیں ہونا چاہیے؟ اگر ہاں تو کونسے پروٹیکشنز کو شامل کرنا چاہیے یا شامل نہیں کرنا چاہیے اور کیوں؟

22. کس قسم کے شواہد سے جبری شادی کے خطرے کا اشارہ مل سکتا ہے جنہیں پولیس کو عارضی آرڈر کی بنیادوں پر غور کرتے ہوئے ملحوظ رکھنا چاہیے جہاں ایک شخص جبری رشتے میں ہو یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار ہو؟

آرڈرز سرو کرنا، نفاذ اور خلاف ورزیاں

آسٹریلیا میں سول پروٹیکشن آرڈرز سرو کرنا (پہنچانا) بالعموم پولیس آفیسرز کی ذمہ داری ہے۔ پولیس کے آرڈرز سرو کرنے سے بڑی حد تک یہ یقین مہیا ہو گا کہ مدعا علیہ کو آرڈر سے آگاہ کیا گیا ہے اور تعمیل اور احتساب کو فروغ ملے گا اور پروٹیکشن پانے والے شخص کی حفاظت کا اطمینان ہو گا۔

کچھ خاص حالات میں الیکٹرانک ذرائع سے آرڈرز سرو کرنا مناسب ہو سکتا ہے۔ اس طریقے پر محتاط غور کی ضرورت ہو گی تاکہ منصفانہ عمل یقینی ہو۔ مثال کے طور پر الیکٹرانک طریقے سے سرو کیا گیا آرڈر ‘spam’ میں کھو سکتا ہے، دھوکا سمجھ کر نظر انداز کیا جا سکتا ہے یا شاید یہ ایسے مدعا علیہ کے لیے دیکھنا ممکن نہ ہو جس کے پاس انٹرنیٹ نہ ہو، جو مختلف تہذیبی اور لسانی پس منظر رکھتا ہو یا جسے معذوری یا کمزوری کی وجہ سے دوسری طرح کی ضروریات ہوں۔

جبری شادی کے آرڈرز کو متعلقہ پولیسنگ ایجنسی نافذ کرے گی۔ تاہم اگر بہتر پروٹیکشنز کو سٹیٹس اور ٹیریٹریز کے گھریلو اور عائلی تشدّد کے فریم ورکس میں شامل کیا جائے تو سفری پابندیوں اور آسٹریلیا سے باہر اقدامات کے متعلق دیے جانے والے آرڈرز پر مزید غور کی ضرورت ہو گی کیونکہ بین الاقوامی قانونی معاملات بالعموم کامن ویلتھ کے دائرہ اختیار میں آتے ہیں۔ یہ ایک بڑی پیچیدگی ہے جس پر آسٹریلین گورنمنٹس مزید غور کر رہی ہیں۔

تمام آسٹریلین عملداریوں میں سول پروٹیکشن آرڈرز کی خلاف ورزی پر کریمینل (فوجداری قانون کے تحت) سزا ہوتی ہے۔ اسی طرح جبری رشتے میں موجود یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار افراد کے سول پروٹیکشنز کی خلاف ورزی بھی ایک کریمینل جرم ہو گا۔

کنسلٹیشن کے لیے سوالات

23. کیا ایسے کوئی حالات ہیں جن میں ذاتی طور پر آرڈرز سرو کرنا لازمی نہیں ہونا چاہیے (جیسے الیکٹرانک سروس کے ذریعے)؟ اگر ہاں تو یہ کونسے حالات ہیں؟

تدارک کے دوسرے اقدامات

جبری شادی کے خلاف بہتر سول پروٹیکشنز اور تدارک کے اقدامات مہیا کرنے کے ماڈل میں تدارک کے بعض دوسرے اقدامات پر بھی غور کیا جا سکتا ہے۔ مثال کے طور پر جبری رشتے میں موجود لوگوں کے لیے شادی کی تنسیخ کا عمل سہل بنانے پر غور کیا جا سکتا ہے۔

کنسلٹیشن کے لیے سوالات

24. کیا جبری رشتے میں موجود یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار افراد کے لیے سول پروٹیکشنز کے ساتھ ساتھ تدارک کے بعض دوسرے اقدامات پر بھی غور کرنا چاہیے اور یہ کونسے اقدامات ہیں؟

25. کیا ابھی جبری شادی کے وِکٹم سروائیورز کو اپنی جبری شادی کے غیر مؤثر ہونے کی ڈیکلریشن حاصل کرنے میں کوئی رکاوٹیں یا مشکلات پیش ہیں؟ اگر ہاں تو ان رکاوٹوں یا مشکلات کو کیسے دور کیا جا سکتا ہے؟

خطرے کے عوامل اور مدد حاصل کرنے میں رکاوٹیں

جبری شادی صرف کسی خاص تہذیبی گروہ، مذہب یا نسل کا مسئلہ ہی نہیں ہے۔ تاہم آسٹریلیا میں کچھ کمیونٹیوں کو ایسے خطرے کے عوامل کا شاید زیادہ سامنا ہو جن کا جبری شادی سے تعلق ہو سکتا ہو۔ ان میں حال ہی میں اپنے وطن سے نکلنا، عارضی ویزا یا ڈیپینڈنٹ ویزا پر ہونا، زبان کی رکاوٹیں یا کمیونٹی کے سہارے اور نیٹ ورکس سے محرومی جیسے عوامل شامل ہو سکتے ہیں۔

جبری رشتے میں موجود یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار افراد کو مدد حاصل کرنے میں بھی رکاوٹیں پیش آ سکتی ہیں۔ رکاوٹوں میں نسلی تعصّب، امتیازی سلوک، تہذیبی لحاظ سے محفوظ سروسز تک رسائی نہ ہونا اور/یا رپورٹنگ کے قابلِ رسائی راستے مہیا نہ ہونا شامل ہو سکتا ہے۔ معذور افراد کو خطرے کے اضافی عوامل کا تجربہ بھی ہو سکتا ہے جن میں مناسب اور محفوظ امدادی سروسز اور نیٹ ورکس تک محدود رسائی بھی شامل ہے۔

جبری شادی سے تعلق رکھنے والے یہ پیچیدہ خاندانی، تہذیبی اور سماجی معاملات بھی مدد مانگنے میں رکاوٹ بن سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر ایک نوجوان شخص کو اپنے خاندان یا کمیونٹی کے فرد کے متعلق آواز اٹھانے کے خیال سے ہچکچاہٹ ہو سکتی ہے۔

قانونی کارروائی سے واسطہ پڑنے کی وجہ سے خاندانوں اور کمیونٹیوں کو شرمندگی محسوس ہو سکتی ہے اور مدد مانگنے والے شخص کے لیے خطرات بڑھ سکتے ہیں۔ اگر ایک شخص جبری شادی کے خلاف قانونی پروٹیکشنز کو استعمال کرے تو یہ اہم ہو گا کہ اس سے وابستہ خطرات پر محتاط غور کیا جائے اور انہیں کم کیا جائے اور مدد مانگنے والے شخص کے لیے مناسب قسموں کی مدد موجود ہو۔

کنسلٹیشن کے لیے سوالات

26. جبری رشتے میں موجود یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار افراد کے لیے کونسے خطرے کے عوامل اور مدد حاصل کرنے میں رکاوٹیں موجود ہیں؟ انہیں دور کرنے کے لیے کونسی تدابیر پر غور کیا جا سکتا ہے؟
27. اگر کوئی شخص قانونی نظاموں کے ذریعے پروٹیکشن طلب کرے تو اسے کن خطرات اور رکاوٹوں کا سامنا ہو سکتا ہے؟ انہیں کیسے کم کیا جا سکتا ہے؟
28. امدادی اور قانونی نظاموں سے واسطے کی وجہ سے جبری شادی سے دوچار لوگوں کے لیے خطرات بڑھ سکتے ہیں۔ جب کسی شخص کے لیے جبری شادی کا خطرہ ہو تو کیا ایسے کوئی اقدامات ہیں جو فرنٹ لائن کے کارکنوں یا قانونی سروسز کو نہیں کرنے چاہیئں؟

بچوں کو مدد دینا

AFP کی رپورٹوں سے پتہ چلتا ہے کہ 1 جولائی 2017 سے 30 جون 2022 کے عرصے میں جبری شادی کی 56٪ رپورٹیں 18 سال سے کم عمر کے افراد کی طرف سے تھیں جبکہ 31٪ کی عمر 16 سال سے کم تھی۔

بچوں کے لیے اس وقت سٹیٹس اور ٹیریٹریز کے چائلڈ پروٹیکشن فریم ورکس کے ذریعے اور *فیملی لاء ایکٹ 1975* (کامن ویلتھ) کے ذریعے پروٹیکشنز مہیا ہیں۔ مثال کے طور پر *فیملی لاء ایکٹ* بچوں کے تحفظ کے لیے احکام جاری کرنا ممکن بناتا ہے اور اگر عدالت بچے کی فلاح یقینی بنانے کے لیے یہ مناسب سمجھتی ہو تو کسی بھی شخص کے خلاف احکام جاری کر سکتی ہے اور بچوں کو آسٹریلیا سے باہر لے جانے سے روکنے کے لیے ایر پورٹ واچ لسٹ میں ڈالا جا سکتا ہے۔

تاہم جبری شادی سے بچنے یا جبری شادی سے نکلنے کے خواہشمند بچوں کی سہارے اور رسائی کی خاص ضروریات کا زیادہ خیال رکھنے کی ضرورت ہو گی۔ مثال کے طور پر اس میں یہ غور کرنا شامل ہو سکتا ہے کہ جبری شادی کے خطرے سے دوچار بچوں کو عدالتی کاغذات اور فارمز حاصل کرنے کے لیے اضافی سہارے اور کمرۂ عدالت میں مناسب پروٹیکشنز کی بھی ضرورت ہو سکتی ہے۔

کنسلٹیشن کے لیے سوالات

29. مجوّزہ قانونی پروٹیکشنز تک بچوں کی رسائی اور انہیں درخواستوں، کمرۂ عدالت کی کارروائی اور دوسری قانونی کارروائیوں میں آسانی مہیا کرنے کے لیے کونسی اضافی مدد اور پروٹیکشنز پر غور کیا جا سکتا ہے؟

اختتام

اس کنسلٹیشن کے ذریعے ملنے والی آراء اور تبصروں سے تمام آسٹریلین گورنمنٹس کے جبری شادی کے خلاف بہتر پروٹیکشنز اور تدارک کے اقدامات کا ماڈل بنانے کے کام کے لیے رہنمائی ملے گی۔ یہ مسلسل کام ہے اور تمام عملداریوں میں اس پر مزید غور اور فیصلہ سازی ہو سکتی ہے۔

اگر آپ کا کوئی سوال یا مزید تبصرے ہوں تو آپ کو ForcedMarriage@ag.gov.au پر اٹارنی جنرلز ڈیپارٹمنٹ سے رابطہ کرنے کی دعوت ہے۔

کنسلٹیشن کے لیے سوالات یہاں جمع کر دیے گئے ہیں

کنسلٹیشن کے لیے پروپوزل (تجویز برائے مشورہ)

1. کیا یہ ملک بھر میں جبری شادی کے ہم آہنگ ریسپانس کو بہتر بنانے کے لیے مؤثر آپشنز ہیں؟ کیا بعض دوسرے آپشنز پر بھی غور کیا جانا چاہیے؟

پارٹ 1: جبری شادی کے متعلق یہ مشترکہ فہم پیدا کر کے کہ یہ عائلی اور گھریلو تشدّد کی ایک صورت ہے، وِکٹم سروائیورز کے لیے عائلی اور گھریلو تشدّد کے خلاف سروسز کا حصول آسان بنایا جائے

2. کیا جبری شادی کو عائلی اور گھریلو تشدّد کی ایک صورت تسلیم کرنا چاہیے؟ کیوں؟
3. جبری شادی کو عائلی اور گھریلو تشدّد کی ایک صورت تسلیم کرنے کے فروغ کے لیے کن قانونی تبدیلیوں، پالیسی کی تبدیلیوں یا کس اضافی رہنمائی کی ضرورت ہے؟
4. ایسی کونسی بہتری یا اضافی رہنمائی کی ضرورت ہو سکتی ہے جس سے عائلی اور گھریلو تشدّد کے خلاف سروسز کو زیادہ ہم آہنگی سے جبری شادی کو عائلی اور گھریلو تشدّد کی ایک صورت تسلیم کرنے میں مدد ملے؟

پارٹ 2: تعلیم کو بہتر بنانا اور آگہی پھیلانا

5. تعلیم اور آگہی پھیلانے کی سرگرمیوں میں کن موضوعات کو اہمیت دی جا سکتی ہے؟
6. جبری شادی سے متاثرہ کمیونٹیوں میں تعلیم اور آگہی پھیلانے کی سرگرمیوں میں کن لوگوں کو شریک ہونا چاہیے؟
7. کمیونٹی میں کونسے گروہوں کو جبری شادی کے متعلق تعلیم اور بہتر آگہی کی ضرورت ہے (مثلاً پولیس اور چائلڈ پروٹیکشن کے کارکنوں جیسے فرنٹ لائن ورکرز اور/یا کمیونٹی کے اندر مخصوص گروہ)؟

پارٹ 3: سول پروٹیکشنز اور تدارک کے اقدامات کو تقویت دینا

آراء اور تبصروں کے لیے پروپوزل

8. کیا آپ کے خیال میں آسٹریلیا میں جبری شادی کے خلاف اقدامات اور روک تھام کے لیے موجودہ قانونی پروٹیکشنز میں خلاء موجود ہیں؟ اگر ہاں تو یہ خلاء کیا ہیں اور کیا ان کے لیے ایک قومی ریسپانس کی ضرورت ہے؟
9. یہ پیپر سول قانونی پروٹیکشنز کو تقویت دینے کے دو آپشنز کا ذکر کرتا ہے: آپشن A (موجودہ قوانین کو بہتر بنایا جائے، ممکن ہے مشترکہ اصولوں کے ذریعے) اور آپشن B (کامن ویلتھ کا الگ قانون متعارف کروایا جائے). عملدرآمد کے ان دو آپشنز میں سے کونسا زیادہ مؤثر رہے گا اور کیوں؟ اہم ترین خطرات کیا ہیں؟ کیا بعض دوسرے آپشنز پر بھی غور کیا جانا چاہیے؟
10. کیا آپشن A کے تحت عائلی اور گھریلو تشدّد کے فریم ورکس کے متبادل سول پروٹیکشن فریم ورکس موجود ہیں جنہیں جبری شادی کے خلاف سول پروٹیکشنز کو تقویت دینے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے؟

آرڈرز کی بنیادیں

11. جبری شادی سے تعلق رکھنے والے کن شواہد یا دوسری قسموں کے اقدامات، خطرات یا نقصانات کو جبری شادی کے سلسلے میں سول پروٹیکشن آرڈر کی بنیادوں کے طور پر زیر غور لانا چاہیے؟

آرڈرز کا سکوپ

12. کیا مجوّزہ بالا پروٹیکشنز جبری رشتے میں موجود یا جبری شادی کا نشانہ بننے والے افراد، جن میں بچے بھی شامل ہیں، کے لیے عام ترین اور اہم ترین خطرات اور نقصانات کا حل پیش کرتے ہیں؟ اگر نہیں، تو اور کیا کرنا چاہیے؟
13. کیا مجوّزہ پروٹیکشنز کے بعض دوسرے خطرات یا غیر مطلوبہ نتائج ہیں جن پر غور کرنا چاہیے؟

درخواست گزار

14. کیا کوئی اور بھی ایسے افراد یا تنظیمیں ہیں جن کے لیے جبری شادی کے سلسلے میں سول پروٹیکشن کی درخواست دینا ممکن ہونا چاہیے؟ اگر ہاں تو یہ کون ہیں اور ان کے لیے یہ کیوں ممکن ہونا چاہیے؟
15. کیا بعض افراد یا تنظیموں کو پروٹیکشن آرڈر کی درخواست دینے کی اجازت دینے سے کوئی خطرات وابستہ ہیں؟ اگر ہاں تو یہ خطرات کیا ہیں اور انہیں کیسے کم کیا جا سکتا ہے؟

مدعا علیہ

16. کیا ایسی کوئی حدود ہونی چاہیئں کہ جبری شادی کے سول پروٹیکشنز کے سلسلے میں کون مدعا علیہ ہو سکتا ہے؟ اگر ہاں تو اس کی تعریف کیسے کرنی چاہیے (جیسے صرف خاندان کے افراد)؟

وِکٹم سروائیور کا اختیار

17. وِکٹم سروائیورز کو آرڈرز سے دستبرداری پر مجبور کیے جانے کے خطرے کو کیسے دور کیا جا سکتا ہے؟
18. بچوں سمیت دوسرے وِکٹم سروائیورز کے خیالات معلوم کرنے اور انہیں جبری شادی کے سلسلے میں سماعت کے عمل اور سول پروٹیکشنز کے اجراء میں شامل کرنے کا بہترین طریقہ کیا ہو سکتا ہے؟

کمرۂ عدالت میں پروٹیکشنز اور قانونی عمل کے دوران مدد

19. بچوں سمیت، جبری رشتے میں موجود یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار افراد کو کونسی دوسری قسموں کی مدد مہیا ہونی چاہیے جو سول پروٹیکشن آرڈر کی درخواست کے عمل میں انہیں سہارا دے؟ مثال کے طور پر درخواست کے عمل میں اضافی مدد یا کمرۂ عدالت میں اضافی پروٹیکشنز۔

عارضی آرڈرز اور ایک فریق کے لیے سماعتیں

20. جب کوئی شخص جبری رشتے میں ہو یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار ہو تو عارضی آرڈرز جاری کرنے کے لیے کونسی بنیادیں متعلقہ ہونی چاہیئں؟
21. کیا عارضی آرڈرز کو آرڈرز کے مجوّزہ سکوپ ('آرڈرز کا سکوپ' میں بیان کردہ) میں سے کچھ آرڈرز کے لیے محدود رکھنا چاہیے لیکن تمام آرڈرز کے لیے نہیں ہونا چاہیے؟ اگر ہاں تو کونسے پروٹیکشنز کو شامل کرنا چاہیے یا شامل نہیں کرنا چاہیے اور کیوں؟
22. کس قسم کے شواہد سے جبری شادی کے خطرے کا اشارہ مل سکتا ہے جنہیں پولیس کو عارضی آرڈر کی بنیادوں پر غور کرتے ہوئے ملحوظ رکھنا چاہیے جہاں ایک شخص جبری رشتے میں ہو یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار ہو؟

آرڈرز سرو کرنا، نفاذ اور خلاف ورزیاں

23. کیا ایسے کوئی حالات ہیں جن میں ذاتی طور پر آرڈرز سرو کرنا لازمی نہیں ہونا چاہیے (جیسے الیکٹرانک سروس کے ذریعے)؟ اگر ہاں تو یہ کونسے حالات ہیں؟

تدارک کے دوسرے اقدامات

24. کیا جبری رشتے میں موجود یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار افراد کے لیے سول پروٹیکشنز کے ساتھ ساتھ تدارک کے کوئی اور اقدامات ہیں جن پر غور کرنا چاہیے؟
25. کیا ابھی جبری شادی کے وِکٹم سروائیورز کو اپنی جبری شادی کے غیر مؤثر ہونے کی ڈیکلریشن حاصل کرنے میں کوئی رکاوٹیں یا مشکلات پیش ہیں؟ اگر ہاں تو ان رکاوٹوں یا مشکلات کو کیسے دور کیا جا سکتا ہے؟

خطرے کے عوامل اور مدد حاصل کرنے میں رکاوٹیں

26. جبری رشتے میں موجود یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار افراد کے لیے کونسے خطرے کے عوامل اور مدد حاصل کرنے میں رکاوٹیں موجود ہیں؟ انہیں دور کرنے کے لیے کونسی تدابیر پر غور کیا جا سکتا ہے؟
27. اگر کوئی شخص قانونی نظاموں کے ذریعے پروٹیکشن طلب کرے تو اسے کن خطرات اور رکاوٹوں کا سامنا ہو سکتا ہے؟ انہیں کیسے کم کیا جا سکتا ہے؟

28. امدادی اور قانونی نظاموں سے واسطے کی وجہ سے جبری شادی سے دوچار لوگوں کے لیے خطرات بڑھ سکتے ہیں۔ جب کسی شخص کے لیے جبری شادی کا خطرہ ہو تو کیا ایسے کوئی اقدامات ہیں جو فرنٹ لائن کے کارکنوں یا قانونی سروسز کو نہیں کرنے چاہیئں؟

بچوں کی مدد کرنا

29. مجوّزہ قانونی پروٹیکشنز تک بچوں کی رسائی اور انہیں درخواستوں، کمرۂ عدالت کی کارروائی اور دوسری قانونی کارروائیوں میں آسانی مہیا کرنے کے لیے کونسی اضافی مدد اور پروٹیکشنز پر غور کیا جا سکتا ہے؟